WWW.NOVELSCLUBB.COM

السلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں، مگر آپ کے پاس کوئی ذریعہ نہیں ہے۔۔ تو ہم سے رابطہ کریں۔

ہماری ٹیم آپ کو قدم قدم پر رہنمائی فراہم کرے گی اور آپ کی لکھی ہوئی تحریر دنیا تک لائے گی۔

آپ اپنا لکھا ہوا ناول، افسانہ، شاعری، ناولٹ، کالم یا آرٹیکل پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو اپنا مسودہ ہمیں ورڈ فائل یا ٹیکسٹ فارم میں میل کریں

novelsclubb@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک، انسٹا پیج اور واٹس ایپ کے ذریعے بھی ہم سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

FB PAGE:

NOVELSCLUBB

INSTA:

NOVELSCLUBB

WHATSAPP:

03257121842

فاصلے

از ایم اے خان

قسط نمبر:2

یار مزا آگیا اتنے دنوں بعد حویلی کا کھانا کھایا ہے۔"المان پیٹ پر ہاتھ پھیرتے ہوئے اور اپنے کمرے کی طرف جاتے ہوئے ارحان کو بتا رہا تھا۔"

بس کر جا تو بول بول کر تھکتا نہیں ہے جب دیکھو بولتا رہتا ہے"ارحان نے چڑ کر کہا۔"

www.novelsclubb.com

نہیں کیونکہ تو تو بولتا نہیں ہے اور۔۔۔ابھی وہ بول ہی رہا تھا کہ سامنے سے رمنا آتی دکھائی دی۔

لو بھئی تم سنبھالو میں تو چلا آرام کرنے ارحان نے بھی رمنا کو دیکھ لیا تھا اس لیے وہیں رک گیا اور ایسے ظاہر کیا جیسے وہ موبائل پر بہت مصروف ہو۔

کہاں جا رہی ہو رمنا اپنے دھیان میں نیچے جا رہی تھی کہ جانی پہچانی آواز پر پیچھے پلٹی۔وہ ارحان کو دیکھ کر حیران ہوئی تھی کیونکہ اسے ارحان کے آنے کا معلوم نہیں تھا۔

www.novelsclubb.com

ارحان اور رمنا کا نکاح بچپن میں ہی سب بڑوں کی خواہش پر ہو گیا تھا۔

رمنا چپ کھڑی ارحان کو دیکھ رہی تھی کیونکہ وہ پہلے شاک تھی یا یہ کہا جائے کہ ارحان سے رمنا میڈم کی جان جاتی تھی۔

ارحان جب بھی رمنا سے بات کرتا تھا رمنا کو اس کی نظریں کنفیوز ڈ کرتی تھیں۔

کچھ پوچھ رہا ہوں میں ارحان نے رمنا کی طرف قدم بڑھائے تھے

رمنا کو ہوش تو تب ایا جب وہ اسکے بلکل قریب آچکا تھا

www.novelsclubb.com

کچھ بولو بھی "ارحان کو غصہ انے لگا تھا۔"

وہ میں میں۔۔۔۔!!!!!رمنا سے کچھ بولا ہی نہیں جارہا تھا۔

ہمم سن رہاہوں میں"ارحان تھوڑااور قریب ہوا تھا۔"

ن ن نیچے جارہی تھی۔رمنا نے لڑکھڑاتے الفاظ لبوں سے ادا کیے تھے۔ارحان کے قریب آنے پر اس کی دل کی دھڑکنیں اتنی تیز تھی کہ اسے اپنے کانوں میں سنائی دے رہی تھی۔

رمنا کا اپنے پاؤں پر کھڑا ہونا محال ہو رہا تھا ایک تو ارحان کی اتنی نزدیکی اور پھر اس کی جان لیوا نظریں۔

www.novelsclubb.com

تمہیں پتا ہے جب شوہر اتنے دنوں بعد گھر اتا ہے تو"ارحان نے محبت پاش نظروں سے رمنا کو دیکھتے ہوئے بات ادھوری چھوڑی تھی"

تو۔۔۔۔!!!!رمنانے ہمت کر کے پوچھا تھا۔۔۔

ہاتھ اب اسکے چہرے پر شریر لٹوں میں الجھا ہوا تھا اور اسکی سانسیں ایسے اتھل پتھل ہو رہیں تھیں جیسے ابھی ہی دل باہر ائے گا اچھل کر۔

تو۔۔۔!!"ارحان اسکے کان کے قریب جھکا تھا رمنا کی جان اور فنا ہوئی تھی۔"

توبیوی کو چاہیے کے ایک کپ کوفی کا بنادے۔ارحان اپنی بات مکمل کر کے پیچھے ہٹا تھا اور رمنانے اتنی سپیڈ سے ڈور لگائی تھی کے اگر میراتھون بھگواتے تو فرسٹ ہی اناتھا اسنے۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

اور پیچھے ارحان اسکی اس حرکت پر ہستا ہوا کمرے میں چلا گیا۔۔۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM

جی ایزل تو آپ کو کچھ کہنا ہے۔"ایزل اس وقت سٹاف روم میں سر جھکائے کھڑی تھی واسف کے پیرنٹس آئے تھے اسلیے ایزل کو آفس بلایا گیا تھا۔

میم میری غلطی نہیں ہے ہاں ٹھیک ہے میں غصے میں اگئی تھی لیکن غلطی اس واصف کی ہے۔

ایزل نے ٹیچر کو اپنی صفائی دی تھی اور ساتھ واصف کو بھی گھورا تھا جو معصوم سی شکل بنا کر اپنے پیرنٹس کے ساتھ کھڑا تھا۔

شٹ اپ ایزل اپ ہر بار یہی کرتیں ہیں اب تو حد ہو گئی ہے اپ جانتی ہیں کیا کیا ہے آپ نے ؟ ٹیچر نے سخت لہجے میں کہا تھا۔

میم میں ابھی یہی کہوں گی میری غلطی نہیں ہے۔۔"ایزل بھی اپنی بات پر قائم تھی۔"

www.novelsclubb.com

اور وہ صیحح بھی تھی دنیا میں ں میشہ سے یہی ہوتا ایا ہے کہ جو صیحح ہوتا ہے اسے خاموش رہنے کا کہہ دیتے ہیں اور جو جھوٹ بولتا ہے وہ کھلے عام پھر رہا ہوتا ہے۔

اس لڑکی کو دیکھو کیسے زبان چلا رہی ہے۔اے لڑکی تمیز نہیں سکھائی تجھے تیرے ماں باپ نے۔۔۔"واصف کی ماں نہایت تیز لہجے میں بولی تھی"

ایزل جو جب سے خود کو کچھ برا بولنے سے روک رہی تھی اب برداشت ختم ہو گئی تھی۔

دیکھیں آنٹی تمیز کی بات تو آپ کرے ہی نہ کیونکہ آپ کے بیٹے کو کسی سے بھی بات کرنے کی تمیز نہیں ہے ہر لڑکی پر فضول کے کمینٹ پاس کرتا ہے اور ہاں میرے ماں باپ پر مت جائیں۔"ایزل نہایت غصے میں بولی تھی ضبط سے اس انکھیں سرخ ہو گئی تھی۔"

ایزل اب آپ کلاس مونیٹر نہیں بنے گیں اگر کلاس کی مونیٹر اتنی بدلحاظ ہو گی تو سٹوڈنس کا کیا ہو گا۔ واصف کی ماں کچھ بولتی ٹیچر پہلے بول پڑی تھی۔

ایزل نے حیرانگی سے ٹیچر کی طرف دیکھا تھا۔

وہ ہمیشہ سے مونیٹر رہی تھی اور اب ٹیچر صرف اس واصف کی وجہ سے اسے مونیٹر شپ سے منع کر رہی تھیں۔

ہم آپ سے معزرت خواہ ہیں مسز خانزادہ آئندہ آپ کو شکایت کا موقع نہیں ملے گا۔" ٹیچر نے واصف کی ماں سے معزرت کی تھی اور وہ معزرت کو لٹھے مار انداز میں قبول کرتی ایزل کو طنزیہ مسکراہٹ پاس کرتی وہاں سے جا چکی تھیں۔"

ایزل آپ نے مجھے نہایت شرمندہ کیا ہے" ٹیچر نے افسوس سے ایزل کو کہا۔"

پر میم میں نے کچھ نہیں کیا۔

ایزل میں اب کچھ نہیں سنوں گی۔

رکیں ایزل۔" وہ جانے کے لیے مڑی تھی کے ٹیچر نے اسے روکا تھا اور انٹر کام پہ کسی سٹوڈنٹ کو بلایا تھا۔"

مے آئی کم ان میم۔؟" احد نے افس میں انٹر ہونے سے پہلے پوچھا۔"

یس احد آجائیں اپ اب مونیٹر ہیں

ایزل نے ایک نگاہ اٹھا کر احد کو دیکھا اور نظریں واپس موڑ لیں۔

بٹ میم میں نہیں بن سکتا۔" احد نے نرمی سے منع کیا۔"

نو احد اب آپ ہی بنیں گے آپ بھی ایزل کی طرح ایک بریلینٹ سٹوڈنٹ ہیں اور یہ میری خواہش ہے کے اپ ہی بنیں۔

www.novelsclubb.com

لیکن۔!!!!

احد اپ مجھے منع کر رہے ہیں۔؟

ائی نو آپ کو برا لگ رہا ہو گا کہ اچانک کسی اور کی جگہ میں نے آپ کو دی لیکن اس کی بھی کچھ وجوہات ہیں اور آپ بہتر جانتے ہیں۔

اوکے میم جیسا آپ کہیں۔

ایزل نے نگاہ اٹھا کر احد کی طرف دیکھا تھا۔احد نے بھی نظریں اٹھائی تھیں ایک لمحے کے لیے نظریں ملیں تھی دونوں نے نظریں چرائیں تھیں۔

You can go now...

ٹیچر نے دونوں کو کلاس میں جانے کے لیے کہا

ایزل۔۔۔۔!!!

www.novelsclubb.com

"احد نے اس کو پکارا تھا۔"

ایزل نے پیچھے مڑ کر اسکی طرف دیکھا تھا۔

واصف کا کیا بنا ٹیچر نے کیا کہا۔؟

دونوں ساتھ ساتھ قدم بڑھارہے تھے۔

اپنے کام سے کام رکھو۔"ایزل نے گھورتے ہوئے اسے کہا۔"

میں نے تو صرف پوچھا تھا۔۔۔

کیوں پوچھا تھا۔؟

میں نے ویسے ہی پوچھا تھااور اب میں کلاس مونیٹر ہوں مجھے پتہ ہونا چاہیے سب کچھ۔

وہ کسی سے بھی اتنی بات نہیں کرتا تھاتو ایزل سے کیوں؟

Excuse me..!!!

www.novelsclubb.com

میں تمہیں بتانے کی پابند نہیں ہوں۔۔

ایزل نے غصے میں کہا تھا۔"اس میں دل میں سوچا تھاآج کا دن ہی برا تھاہر کوئی اس بیچاری کے ضبط کو آزمارہا تھا۔"

ہاں ٹھیک ہے میں نے کب کہا تم مجھے بتانے کی پابند ہو۔

لیکن تم اتنا غصہ کیوں کرتی ہو؟"احد نے اس وقت جلتی پر تیل کا کام کیا تھا"

میں!!! میں غصہ کرتی ہوں ہاں تم بتاؤ میں غلط تھی؟ وہ واصف کمینہ غلط ہو کر بھی چپ کر کے نکل گیا سب اسے صحیح کہہ رہے ہیں۔

جبکہ وہ غلط ہے سب جانتے ہیں یہاں تک کہ ٹیچر کو بھی پتا تھا میں صحیح ہوں پھر بھی انھوں نے واصف کو سچا قرار دے دیا اور مجھے۔۔۔۔"ایزل پھٹ پڑی تھی وہ صحیح تھی لیکن کوئی مان نہیں رہا تھا اور یہ بات اسے غصہ دلا رہی تھی بات کرتے ہوئے کب اسکی انکھوں میں نمی آئی اسے پتہ بھی نہ چلا تھا بات ادھوری چھوڑ دی تھی۔ جبکہ احد اسے چپ کر کے سن رہا تھا۔

www.novelsclubb.com

ایزل لمبے لمبے سانس لے کر خود کو ریلکس کر رہی تھی۔

تم ٹھیک تھی ایزل وہ جھوٹا ہے یہ پوری کلاس جانتی ہے بے فکر رہو واصف سب کے سامنے سوری بھی کرے گا اور اعتراف بھی کرے گا۔

احد نے ایزل کو ریلکس کیا تھا اور وہ بنا کچھ کہے کلاس کی طرف بڑھ گئی۔احد بھی اسکے پیچھے کلاس میں چلا گیا تھا۔

....

دن گزرتے چلے جا رہے تھے اور آخر وہ دن بھی آگیا جس دن کا سب کو بے صبری سے انتظار تھا۔میر فیملی اسوقت شاہ حویلی میں بیٹھی تھے۔

جی رحمان صاحب آخر کار اتنے سالوں بعد اہی گئے۔"شبیر صاحب اپنے دوست سے مل کر نہایت خوش تھے۔"

بلکہ خوش تو سب تھے ہر کسی کے چہرے کی مسکراہٹ سے معلوم ہو رہا تھا۔

جی شبیر صاحب تو چلیں پھر ضروری بات بھی کر لیتے ہیں۔"شبیر صاحب نے رحمان صاحب کو کہا جس بات کے لیے وہ یہاں ائے تھے۔"

www.novelsclubb.com

ضرور کیوں نہیں پہلے ہم اپنی بچیوں سے تو ملے انھوں نے محبت سے ایزل اور علوینہ کو دیکھا جو ماشاءاللہ بڑی ہو گئیں تھی بہت سال پہلے جب انھوں نے ان کو دیکھا تھا تو یہ دونوں بہت چھوٹی تھیں۔

علوینہ کو تو حماد کی ماما نے اپنے پاس بٹھایا ہوا تھا جبکہ ایزل تو اس کمرے کو دیکھنے میں مصروف تھی اس کو ہمیشہ سے حویلی دیکھنے کا بہت شوق تھا۔

ایزل ادھر آؤ بیٹا"شبیر صاحب نے پیار سے اس کو پکارا تھا۔"

جاؤ ایزل "آسیہ بیگم نے ایزل کو پکارا۔"

ج جی ماما۔۔"ایزل ایک دم ہوش میں آئی تھی اور اٹھ کر شبیر صاحب کے پاس گئی تھی"

www.novelsclubb.com

ماشاءاللہ میری بیٹی۔

انکل کیا میں اپ کی حویلی دیکھ سکتی ہوں۔

"ایزل نے چہرے پر معصومیت لا کر کہا تھا اور علوینہ نے اتنے معصوم چہرے کو غور سے دیکھا تھا یقین دہانی کرنی چاہی تھی کہ یہ ایزل ہی ہے

جی جی ضرور کیوں نہیں میرا بچہ لیکن ایک شرط پر آپ مجھے دادا جان کہہ گی۔" دادا جان نے ایزل کو اجازت دی تھی"

جی ضرور دادا جان تھینکیو۔۔"ایزل نے جھک کر شبیر صاحب کے ہاتھ پر بوسہ دیا تھا۔ شبیر صاحب کو اس وقت شدت سے کسی کی یاد آئی تھی۔"

دادا جان دیکھے نہ یہ مجھے تنگ کر رہی ہے مجھے اس کے ساتھ نہیں کھیلنا" ایک سات سال کا بچہ لاڈ سے اپنے دادا کو کسی کے ساتھ نہ کھیلنے کے لیے کہہ رہا تھا"

کیوں نہیں کھیلنا میرے ادی نے" دادا جان نے بھی اس بچے کو پیار سے مخاطب کیا تھا"

دادا جان ہر کوئی یہ کہتا ہے ادی اکیلا ہے اس کے ساتھ کوئی نہیں کھیلے گا۔

نہیں میرے بچے ایسا نہیں کہتے میرا ادی بہت اچھا ہے کوئی نہیں کھیلتا آپ کے ساتھ تو آپ اس گڑیا کو اپنا دوست بنالو۔اور پھر میں بھی تو آپ کا دوست ہوں۔

داداجان نے جیسے اس بچے کی مشکل حل کی تھی۔

سچی داداجان یہ میری دوست ہے۔وہ بچہ شائد داداجان کی بات سے خوش ہوا تبھی ایک مرتبہ پھر پوچھا۔

جی بلکل۔

"داداجان نے پیار سے اسکی پیشانی چومی تھی اور وہ بچہ گود سے اتر کر بھاگا تھا۔"

داداجان میں دکھاتی یوں ایزل کو حویلی۔میشا نے چہک کر کہا تھا۔اور داداجان اس کی آواز سے سوچ سے باہر آئے تھے

www.novelsclubb.com

آؤ ایزل۔

داداجان نے ایک گہرا سانس ہوا کر سپرد کیا تھا۔

جیسا کے اپ سب کو پتا ہے ہم یہاں کیوں اکھٹے ہوئے ہیں تو اس موزوع پر بات کر لی جائے۔۔

"شبیر صاحب کی آواز کمرے میں گونجی تھی اور سب انکی طرف متوجہ ہوئے تھے۔"

....

واؤ یار تم لوگوں کی حویلی بہت خوبصورت ہے۔

جی بلکل ہے تو سہی۔

آؤ میں تمہیں سب کے کمرے دکھاتی ہوں۔

www.novelsclubb.com

لیکن ابھی تو دیکھیں ہیں کمرے۔"ایزل نے ناسمجھی سے میشا سے کہا"

میڈم وہ تو سب بڑوں کے کمرے ہیں۔ہم بچوں کے کمرے تو اوپر ہیں۔"میشا نے جیسے اسکی عقل پر افسوس کیا تھا۔"

اوہ اچھا۔!!!!

تو چلو پھر ادھر کیوں کھڑی ہو؟

ایزل نے سارا قصور ہی بیچاری میشا پر ڈال دیا تھا اور خود اندر کی طرف بھاگی تھی میشا تو حیرانگی سے اس جگہ کو دیکھ رہی تھی جہاں سے ابھی ایزل بھاگی تھی ہوش آنے پر وہ بھی اندر کی طرف بڑھی۔

ایزل کی بچی ادھر آؤ زرا میں کھڑی تھی وہاں ہاں۔دونوں ایک دوسرے کے پیچھے بھاگ رہیں تھی۔

ہاہاہا!! بس بس یار ایزل اور میشا رک کر سانس لے رہیں تھیں۔

www.novelsclubb.com

جاؤ معاف کیا آؤ تمہیں سب کے ملواں اور کمرے بھی دکھاوں۔۔۔

الماں اور ارحان کا کمرہ

اوپر سیڑھیوں سے دو راستے جاتے تھے انکا کمرہ سیدھے ہاتھ پر تھا۔

میشا ایزل کو انکے کمرے میں لے گئی تھی۔۔

اسلام علیکم۔۔! میرا نام ایزل ہے۔

ایزل نے مسکرا کر اپنا تعارف کروایا تھا۔

وعلیکم السلام! میرا نام الماں ہے اور یہ میرا بھائی اور میری جان ارحان ہے۔۔

واؤ لگتا ہے آپ دونوں فرینڈز بھی ہیں۔۔

جی جی وہ بھی بیسٹ والے۔

"ایزل مسکرائی تھی"

اچھا چلو آؤ میں تمہیں باقی کمرے دکھاتی ہوں پھر ائے گے ادھر۔۔

www.novelsclubb.com

اوکے!

ایزل بہت ستائشی نظروں سے دیکھ رہی تھی۔

سب سے پہلے میں اپنا کمرہ دیکھاتی ہوں۔

دائیں طرف پہلا کمرہ میشا کا تھا۔

اندر داخل ہو تو بیبی پنک کلر کا تھیم تھا۔اور وہ کمرہ کسی بچے کے کمرے کی طرح گمان ہوتا تھا۔

میشا کے بعد رمنا کا کمرہ تھا۔آؤ تمہیں رمنا سے ملواں۔۔

دونوں اندر داخل ہویں۔۔

اسلام وعلیکم میرا نام ایزل میر ہے۔

وعلیکم اسلام میرا نام رمنا شاہ ہے۔

www.novelsclubb.com

اب ہم لوگوں کی بھی بوریت ختم ہو گی۔۔کافی عرصے سے کوئی فنکشن نہیں ایا تھا نہ۔۔اب مزہ ائے گا۔

رمنا نے خوش ہوتے ہوئے کہا۔

جی جی ضرور!

او باقی کمرے دیکھیں۔؟

بائیں طرف پہلے ارحان اور المان کا کمرہ تھا اور پھر حماد بھائی کا کمرہ ہے۔

دائیں طرف پہلے میرا کمرہ ہے پھر رمنا اپی کا اور پھر ادی کا۔۔

ادی؟؟ ہاں ہمارے گھر کے سب سے چھوٹے سپوت۔۔اور میری جان میرا بھائی۔۔

اووو "لبوں کو اومیں سکیڑا تھا۔ "۔۔۔ہاں جی۔۔

www.novelsclubb.com

اچھا آؤ اسکا کمرہ دیکھتے ہیں۔۔

ایزل یہ کہکر بائیں طرف اخری کمرے کیطرف بڑھی۔۔

نہیں۔!! وہاں نہیں جاؤ انکے کمرے میں جانے کی کسی کو اجازت نہیں ہے۔

کیوں۔۔؟؟ایزل کو عجیب لگا تھا۔؟

یہ بتاؤ کمرے کیسے لگے سب کے۔۔

دھیان ہٹایا گیا تھا۔۔

ہاں یار سب کمرے بن ہت پیارے ہیں۔۔سچ میں۔۔۔

ہمم ابھی تو تم نے ادی کا کمرہ نہیں دیکھا وہ زیادہ گھر پر نہیں ہوتے نہ اس لیے انکا کمرہ بند رہتا ہے۔۔

کیوں۔۔؟؟

پتہ نہیں لیکن جب وہ ٹو کلاس میں تھے جب ہی انھیں دادا جان نے اسلام آباد بھیج دیا تھا پڑھائی کے لیے۔

www.novelsclubb.com

لیکن یار دیکھنے میں کیا ہے دیکھ لیتے ہیں۔۔

نہیں نہ اجازت نہیں ہے۔۔

ویسے وہ کمرہ خاص دادا جان نے انکے لیے بنوایا تھا۔اور وہاں جانے سے سب کو منع کیا تھا اسلیے سوری۔۔

ارے اٹس اوکے۔

خیر چھوڑو چلو آؤ نیچے چلیں۔۔

ایزل کو اس کمرے کو دیکھنے کا تجسس اور زیادہ ہوا تھا۔

پتہ نہیں ایزل اس جگہ کو اور اس حویلی کو اپنا اپنا سا محسوس کر رہی تھی۔

جیسے بہت وقت یہاں گزارا ہوا نہیں سوچوں میں تھی جب میشا نے اسکا ہاتھ کھینچا تھا۔۔

www.novelsclubb.com

چلو یار کہاں کھو گئیں۔۔

ن ن نہیں کہیں نہیں۔۔۔

تو چلو پھر۔۔

ہاں چلو۔

ایزل نے بھی قدم نیچے کی طرف بڑھائے تھے لیکن ایک خاموش نگاہ ضرور ڈالی تھی کمرے پر۔۔

****

چلیں پھر ایسا کرتے ہیں اگلے مہینے کی پندرہ تاریخ کو نکاح رکھتے ہیں۔سب راضی ہیں۔اور پھر اسکے ایک ہفتے بعد شادی باقی کی تیاریاں بعد میں ہو جائے گی ابھی نکاح کی تیاریاں شروع کریں سب۔

www.novelsclubb.com

سب نے ہاں میں سر ہلایا اور سب بہت خوش نظر ا رہے تھے۔فاطمہ بیگم نے علوینہ کر سر پر پیار کیا۔

اور زینب بیگم نے لالی کو آواز دی کہ مٹھائی لے آؤ اور پھر سب نے منہ میٹھا کیا۔

افتخار صاحب اب ہماری بیٹی آپ کے پاس امانت ہے۔افتخار صاحب نے مسکراتے ہوئے سر کو خم دیا۔

ایزل اور میشا مسکراتے ہوئے مہمان خانے میں آرہے تھے کہ دونوں نے یہ بات سن لی۔اور خوشی سے پوری حویلی میں بھاگنے لگیں۔ کبھی ایک دوسرے کو گلے لگاتی کبھی گانے گاتیں۔۔

ان کی خوشی کا کوئی ٹھکانہ نہیں تھا۔

حماد کسی کام سے شہر سے باہر گیا ہوا تھا۔

www.novelsclubb.com

اس وقت بچہ پارٹی الماان کے کمرے میں موجود تھے۔۔۔

گڑیا!! اب ہمارا بھی منہ میٹھا کرواؤ۔۔

ارحان نے ایزل کو بھی پیار سے دیکھا وہ اسے اپنی چھوٹی بہنوں کی طرح لگی تھی۔

یار!! حماد بھائی کیوں نہیں اس وقت اتنا مزہ آنا تھا انھیں تنگ کرنے میں۔"ماحد نے افسوس سے کہا۔"

ہان ں۔ جس کی شادی ہے وہ صاحب ہی غائب ہیں۔المان چپ رہ جاتا ایسا کبھی نہیں ہو سکتا تھا۔۔

ماما کہہ رہی تھی کہ انھیں کوئی ضروری کام ہے شہر میں اس وجہ سے انکا جانا ضروری تھا

رمنا نے سب کو بتایا تو سب نے اثبات میں سر ہلایا۔

ایزل پہلی دفع اتنے لوگوں میں ائی تھی لیکن خوش تھی۔۔

سب نے خوشگوار ماحول میں کھانا کھایا۔اور اپنے گھر کی طرف راہ کی کیونکہ صبح ایزل کا سکول تھا۔

اپیا میں بہت خوش ہوں مجھے یقین نہیں ارہا کہ آپ کی شادی ہے۔"ایزل نے علوینہ کو گلے لگایا ہوا تھا اور جب سے حویلی سے ہو کر ائی تھی شادی کی رٹ لگائی ہوئی تھی اور علوینہ بیچاری مسکرا کر اس کی تمام باتیں سن رہی تھی۔"

جی میری جان اپیا کی شادی ہو گی اب اگر آپ کو یقین ہو گیا ہو تو کمرے میں چلیں جاؤں کیونکہ صبح اپنے سکول جانا ہے

جی جا رہیں ہوں میں۔

لیکن ماما اگر اپیا کی شادی ہو گئی تو وہ ہمیں چھوڑ کر چلی جائیں گی۔

"ماحول میں اچانک افسردگی پھیلی تھی"

www.novelsclubb.com

ماما پلیز ایسے مت کریں پھر مجھے بھی رونا آجائے گا۔

"ایزل کی بات سن کر آسیہ بیگم کی انکھیں بھی نم ہوئیں تھیں۔"

اللہ کریں میری بچیوں کا نصیب بہترین ہو۔۔

آمین۔۔۔!

یہ لمحہ ہر بیٹی اور ماں باپ کے لیے نازک ہوتا ہے جس بیٹیکو بچپن سے نازو نکھرے سے پالا ہوا ایک دن کوئی آتا ہے اور پوری زندگی کے لیے اس کو اپنے نام کر کے لے جاتا ہے۔

اچھا ماما اب مت روئیں ورنہ میں نے رونا ہے تو چپ نہیں کرنا۔

"ایزل نے ماں اور اپنی آپی کو معصوم سی دھمکی دی تھی"

جس پر دونوں ہنس دی تھیں۔

آپ ہنس کیوں رہیں ہیں سچ کہہ رہی ہوں رونے لگ جاؤں گی میں اور ویسے بھی میں اپنے ماما بابا کو چھوڑ کر کہیں نہیں جاؤں گی۔

"ایزل نے گویا اپنی بات کا اعلان کیا تھا۔"

کیا مطلب؟

WWW.NOVELSCLUBB.COM

صاف صاف مطلب ہے میں شادی ہی نہیں کروں گی۔"ابھی آدھے الفاظ منہ میں ہی تھے جب آسیہ بیگم نے رکھ کر ایزل کی کمر پر تھپڑ مارا تھا۔"

آہ ماما؟!!!!

ایسے نہیں کہتے ہر لڑکی کو اپنے گھر جانا ہوتا ہے

فضول بکواس کروالو اسے بس۔۔

علوینہ میری جان تم خوش تو ہو نا؟

اب وہ علوینہ سے مخاطب تھیں۔

جی ماما میں خوش ہوں اور پھر آپ نے اور بابا نے کچھ سوچ کر ہی فیصلہ کیا ہو گا۔

www.novelsclubb.com

آسیہ بیگم نے اسے اپنے سینے سے لگایا تھا اور انکی انکھیں نم ہو گیں تھیں۔

دل میں اپنی بیٹی کے لیے ڈھیر ساری دعائیں کیں اور ایک ماں کی دعا کبھی رد نہیں ہوتی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM

اچھا میں چلتی ہوں اب دونوں ارام کرو ایزل فوراا پنے کمرے میں جاؤ صبح سکول جانا ہے۔

ویسے ہی تھوڑے دنوں میں گرمیوں کی چھٹیاں ہونے والی ہیں پھر جی بھر کر تنگ کرتی رہنا بہن کو۔"آسیہ بیگم جاتے ہوئے ایزل کو ایک بار پھر کمرے میں جانے کا کہہ گئی تھی پر مجال ہے وہ لڑکی سن لے"

ویسے ایزل میں ایک بات سوچ رہی تھی۔۔"ایزل جانے کے لیے اٹھی تھی کہ علوینہ بولی تھی وہ بڑے غور سے ایزل کو دیکھ رہی تھی۔"

تمھیں میرے جانے کا دکھ ہو گا؟

www.novelsclubb.com

علوینہ نے سوال کیا تھا۔

ہاں ہو گا آپیا یہ بھی کوئی پوچھنے والی بات ہے ایزل نے جیسے اپنی بہن کی بات کا برا مانا تھا۔

نہیں نہیں میرا وہ مطلب نہیں تھا میں تو بس کہہ رہی تھی کہ میں ماما سے کہوں گی جب تمہاری شادی کا وقت آئے گا تو تمہاری شادی بھی حویلی میں کسی سے کر دیں ۔"علوینہ نے پرجوش ہو کر کہا۔"

اور یہ خیال آپ کو کیوں آیا؟

اس طرح ہم لوگ الگ نہیں ہونگے اور۔۔۔۔

استغفراللہ آپیا کیسی باتیں سوچ رہی ہیں پہلی بات مجھے شادی نہیں کرنی اور دوسری بات حویلی میں تو بالکل نہیں۔علوینہ کچھ بولتی اس سے پہلے ایزل اچانک بول پڑھی تھی

www.novelsclubb.com

کیوں ؟

سوری ٹو سے آپیا ٹھیک ہے وہ آپ کا ہونے والا سسرال ہے اور مجھے حویلیاں اچھی بھی لگتی ہیں لیکن شادی تو ہرگز میں حویلی نہیں کروں گی۔

لیکن ایزل حویلی میں شادی نہ کرنے کی وجہ بھی تو ہو گی۔

آپیا حویلی والوں کے رولز بہت سخت ہوتے ہیں اور ویسے بھی آپ کیا باتیں لے کر بیٹھ گئیں ہیں۔ کونسا میری شادی ہو رہی ہے شادی آپ کی ہے فلحال آپ صرف اپنے اور حماد بھائی کے بارے میں سوچے "ایزل نے سنجیدگی سے بات سمجھائی تھی اور اخر میں شرارت سے انکھ مار کے بھاگی تھی۔"

بد تمیز!!!! علوینہ نے تکیہ اٹھا کر ایزل کو مارا تھا اس سے پہلے اسے لگتا وہ بھاگ چکی تھی

علوینہ نے مسکراتے ہوئے سر نفی میں ہلایا۔۔

تمام سوچیں جھٹک کر وہ آرام کرنے لیٹی تھی ابھی آنکھیں بند کیں تھی کہ اپنے ہمسفر کے بارے میں سوچ کر مسکرائی تھی۔ اور دور کھڑی قسمت ایزل کی باتیں سوچ کر مسکرا رہی تھی۔

قسمت میں کیا لکھا تھا اس کا پتا تو وقت آنے پر چلنا تھا۔

آؤ برخودار آج گھر آنے میں دیر ہو گئیں؟

دادا جان اپنے کمرے میں بیٹھے کسی کتاب کا مطالعہ کر رہے تھے کہ حماد دستک دے کر اندر داخل ہوا۔

جی بس وہ ذرا آج کام زیادہ تھا ز مینوں پر بھی کام چل رہا ہے تو وہاں بھی کام دیکھنا تھا۔

حماد نے دادا جان کو نرمی سے بات کا جواب دیا۔

میں بہت خوش ہوں حماد تم نے ہر کام بڑے طریقے سے سنبھالا ہوا ہے۔

www.novelsclubb.com

شکریہ دادا جان۔ "حماد نے سر جھکا کر سر کو خم دیا تھا۔ "

شادی کے بارے میں تو تمہاری ماں نے بتایا ہو گا۔۔

جی بتایا تھا۔ "حماد نے سنجید گی سی مگر نرمی سے جواب دیا "

آج کے بارے میں بھی پتہ ہو گا۔ تمہارا ہونے والا سسرال آیا تھا اور ہم نے اگلے مہینے کی پندرہ تاریخ کو تمہارا نکاح رکھا ہے اور پھر ایک ہفتے بعد شادی ہے۔

جی دادا جان ماما نے سب کچھ بتایا ہے میں خوش ہوں مجھے کوئی اعتراض نہیں ہے۔

میرا شیر مجھے پتہ تھا تمھیں کوئی اعتراض نہیں ہو گا۔

دادا جان ایک بات پوچھوں؟

ہاں! پوچھو اتنا جھجک کیوں رہے ہو۔

وہ دادا جان میں چاہتا ہوں ادی بھی آئے شادی میں ویسے تو وہ آتا ہی نہیں شائد اس بار آجائے۔" حماد نے اپنی بات کہہ کر دادا جان کے جواب کا انتظار کیا تھا۔" جواب نہ ملنے پر اسنے قرم خود بہ خود ہی باہر کی طرف بڑھائے تھے۔

www.novelsclubb.com

وہ آئے گا اس بار میں خود فون کروں گا۔۔۔

حماد نے جب دادا جان کی اواز سنی تو انکی بات پر انشاللہ کہہ کر کمرے سے چلا گیا۔

داداجان دوبارہ کتاب کے مطالعہ میں مصروف ہوگئے یا ظاہر ایسے کر رہے تھے ذہن تو صرف کسی ایک شخص کی سوچوں میں تھا۔

تم آ رہے ہو یا نہیں؟

(لہجے میں اس بار سختی تھی)

داداجان اپ کو پتا ہے میں نہیں آؤنگا پلیز مجھے فورس نہیں کریں۔(اس کی اواز میں التجا کے ساتھ نرمی تھی۔)

ادی میں کچھ نہیں سن رہا بس اس بار تم آ رہے ہو۔(داداجان نے بنا سنے کال کاٹ دی تھی۔)

www.novelsclubb.com

داداجان ہیلو۔۔!!

اس نے فون کو دیکھا جہاں کال کٹ چکی تھی لیکن اس کے چہرے پر الجھن تھی۔

کون تھا۔؟

داداجان۔

کیا کہہ رہے تھے؟

حویلی انے کا کہہ رہے ہیں حماد بھائی کی شادی ہے۔

تو۔؟

تجھے نہیں پتہ وہ حویلی کیوں بلا رہے ہیں۔اور میں حویلی کبھی نہیں جاؤں گا۔۔

"حویلی پر زور دے کر کہا گیا تھا۔"

احد تو پاگل ہو گیا یارا اگر داداجان نے بلایا ہے تو تجھے جانا چاہیئے انھوں نے کتنے مان سے کہا ہو گا۔

www.novelsclubb.com

نہیں میں کبھی نہیں جاؤنگا مجھے اگر زندگی میں کسی چیز سے نفرت ہو گئی ہے تو وہ اپنے حق پر ہو کر بھی صفائی دینا،اپنی وضاحتیں دینا کیونکہ جب اگلا انسان اپکو سمجھنا نہیں چاہتا تو خاموش ہو جانا ہی بہتر ہے یا دور ہو جانا۔۔۔

"احد کی انکھوں میں نمی ائی تھی یا پھر یہ مرزان کا وہم تھا جسے اس نے بہت بے دردی سے اپنے اندر اتار لیا تھا۔"

احد تجھے ایک بار سوچنا چاہیے دادا جان نے کتنے پیار سے کہا ہے ہر بار وہ چپ ہو جاتے تھے تیری ضد کے اگے لیکن شائد اس بار وہ ناراض نہ ہو جائیں اگے تیری مرضی ہے۔

"مرزان خاموش ہو گیا جبکہ احد کسی گہری سوچ میں چلا گیا۔"

-*---------*-*-***------------------------------*----------

یار تم لوگوں کو کیا بتاؤں میں تو اتنا خوش ہوں نہ آپیا کی شادی ہو رہی ہے مجھے یقین نہیں ارہا۔"اور یہ تھی ایزل جس کو رات سے ہی اپنی بہن کی شادی ہونے کا یقین

نہیں آرہا تھا اور رات سے ہی یقین نہ آنے کا جملہ بھی وہ ہزار مرتبک دہرا چکی تھی۔"

ماشاءاللہ خوش تو رہنا چاہیے اخر علوینہ آپی کی شادی ہے۔

سارا اور بریرہ کافی دفعہ علوینہ سے مل چکی تھیں اور وہ ان دونوں کی فیورٹ تھیں۔

کلاس میں اینٹر ہوتے ہوئے ایزل علوینہ کی شادی کے بارے میں ان دونوں کو بتا رہی تھی۔

آتے ساتھ ڈھس کی آواز سے اپنا بیگ ڈیسک پر رکھا تھا جیسے یہ بڑا بوجھ ہو۔

اور احد جو سوچ میں تھا ایزل کے اس طرح بیگ رکھنے سے ہوش میں آیا تھا۔

www.novelsclubb.com

چڑیل آرام سے بھی رکھ سکتی تھیں بیگ۔۔۔۔۔۔

میرا بیگ میری مرضی اور نہ یہ حسین القابات نہ تم پر ہی جچتے ہیں اس لئیے یہ اپنے تک ہی رکھو۔

تم۔۔۔۔!!!!

اچھا بس کردو۔۔۔۔۔

"اگر احد نہ بولتا تو یقیناً یہاں تیسری جنگ عظیم شروع ہو جاتی۔۔"

مرزان میں مونیٹر ہوں۔

"احد نے گویا مرزان کے سر پر دھماکا کیا تھا۔"

مرزان بیچارہ تو پھٹی پھٹی نظروں سے احد کو دیکھ رہا تھا جیسے پتا نہیں اس نے کوئی انہونی بات کر دی ہو

ایسے کیا دیکھ رہا ہے۔

www.novelsclubb.com

تو نے مجھے بتانا بھی گوارہ نہیں سمجھا۔

"مرزان کو تو دکھ ہی لگ گیا تھا۔"

اور یہ باتیں اگے بیٹھیں سارا اور بریرہ نے بھی سنی تھی۔ان کا بھی حال مرزان جیسا تھا۔

ایزل تم مونیٹر شپ سے ہٹ گئی۔

ہاں۔۔۔!!

لیکن کیوں۔۔۔!؛

اس واصف کی وجہ سے میم کو مجھ پر یقین نہیں تھا۔

سنو۔۔۔!!"مرزان کو شرارت سوجھی تھی اس لئے ایزل کو پکار رہا تھا۔"

کیا ہے۔۔؟

تم مونیٹر نہیں ہو۔؟

ہاں تو۔۔۔!!!

WWW.NOVELSCLUBB.COM

تو یہ کہ مونیٹر اب میرا دوست ہے تو زرا یہ اپنا رویہ میرے ساتھ ٹھیک کر وورنہ ۔۔۔"مرزان کا انداز دھمکی والا تھا۔"

ورنہ کیا۔۔۔؟

ایسا کچھ نہیں ہونے والا اگر میں تیرا دوست ہوں تو اب اس کلاس کا مونیٹر بھی ہوں میں تیری دوستی میں کوئی غلط کام نہیں کرونگا۔

"احد کے اس نئے انکشاف پر مرزان منہ بسور کر رہ گیا اور ایزل کی نظریں صاف صاف مرزان کا مزاق اڑا رہی تھیں۔"

یعنی اب ہمارا اتنا ہینڈسم مونیٹر ہو گا۔۔۔

www.novelsclubb.com

"سارہ نے پر جوش ہر کر کہا"

آہ۔۔۔!!!؛

اور یہ آیا تھا ایزل کا تھپڑ سارہ کی کمر پر۔۔۔۔۔۔۔

کمینی تھپڑ کیوں مارا۔۔۔!!!!

کیا فضول بک رہیں تھیں۔۔۔؟

استغفر اللہ لڑکیاں بھی گالیاں دیتی ہیں۔

"مرزان نے فل پھپے کٹنی والے انداز میں اپنے کانوں کو ہاتھ لگایا تھا۔"

ہاں کیوں لڑکیاں نہیں دے سکتیں۔۔

www.novelsclubb.com

مجھے تم سے بات کرنی ہے۔ایزل۔۔۔۔

"ابھی وہ سب بات ہی کر رہے تھے کہ آئلہ کی آواز آئی۔"

سب نے سر اٹھا کے اس طرف دیکھ تھا۔

ایزل کے چہرے ڈے مسکراہٹ غائب ہوئی تھی۔چہرہ سپاٹ ہوا تھا یہ کاروائی وہاں بیٹھے چاروں نفوس نے نوٹ کی تھی۔

لیکن مجھے تم سے کوئی بات نہیں کرنی۔۔۔

ایزل پلیز ایک بار سن لو۔۔۔۔

سن لو ایزل۔۔۔"سارا نے سرگوشی میں کہا تھا"

سارا کے کہنے پر ایزل اٹھ کر آئلہ کے ساتھ گئی تھی۔

مرزان،سارا اور بریرہ تو سب جانتے تھے۔ایزل کے رویے کی وجہ لیکن احد نا سمجھی سے دیکھ رہا تھا

وہ آئلہ ہے پہلے ہمارے سیکشن میں تھی لیکن ایک سال سے ٹیچر نے اس کا سیکشن الگ کر دیا ہے۔

www.novelsclubb.com

"بریرہ نے احد کو بتایا تھا کیونکہ وہ سوالیہ نظروں سے ان تینوں کی طرف دیکھ رہا تھا۔"

یہ اتنی بد تمیز لڑکی ہے اس نے نائنتھ کلاس کے پیپرز میں ایزل پر چیٹنگ کا الزام لگایا تھا اور ٹیچر نے بھی یقین کر لیا تھا۔ وہ تو شکر ہے۔ میم انم نے کیمرے چیک کروائے تھے تو پتا چلا کے ایزل نے چیٹنگ نہیں کی تب جا کر ٹیچرز نے ایزل کی جان چھوڑی تھی۔

اور ائلہ کا سیکشن الگ کیا تھا احد نے سن کر سر اثبات میں ہلایا تھا۔ لیکن نظریں اس پر مرکوز تھیں۔

---

www.novelsclubb.com

ہاں۔۔۔!! بولو کیا کام ہے۔۔

و۔۔۔وہ! مجھے تم سے معافی مانگنی تھی۔

دیکھو پہلی بات۔"ایزل نے اسکی بات درمیان میں کاٹی تھی اور بولی۔"

میں نے تم سے دوستی ہی نہیں رکھنی تو بات ہی ختم اور میں کسی کے لیے اپنے دل میں نفرت نہیں رکھتی۔۔۔۔

تو معافی کہاں سے آگئی معاف تو انھیں کیا جاتا ہے۔ جن سے کوئی تعلق ہو یا رکھنا ہو۔۔۔۔۔

ائلہ کے منہ پر پھیکی سی مسکراہٹ آئی جبکہ ایزل اپنی بات کہہ کر وہاں سے جا چکی تھی۔

ایزل ایسے ہی تھی جب ایک دفعہ اسکے دل میں کسی کے لیے نفرت بیٹھ جائے تو اتنی آسانی سے نہیں جاتی تھی۔

دن اسی طرح گزرتے رہے سکول کا معمول اسی طرح چل رہا تھا ان دنوں تقریباً سب ہی مصروف تھے۔

میم سلمہ کلاس میں آکر چھٹیوں کا نوٹس دے رہیں تھیں۔

"اج تیرہ تاریخ ہے اور اپ کو گوں کو کل سے موسم گرما کی تعطیلات دی جاتیں ہیں اور ہر بچے اپنا کام مکمل یاد کرنا ہے چھٹیوں کے فوراً بعد اپ لوگوں کے ماہانہ ٹیسٹ ہونگے توسب اپنی تیاری مکمل رکھیں"

کلاس میں سے ایک بچی نے پوچھا۔

میم چھٹیاں کب تک ہیں۔!

جی۔۔!!14 مئی سے لیکر 20 اگست تک۔۔۔

اور پھر یکم ستمبر کو اپکا ٹیسٹ ہو گا۔

سب بچوں نے چینخیں۔ماریں تھیں۔اور میم اپنی بات مکمل کر کے کلاس سے جا چکی تھیں۔

www.novelsclubb.com

مرزان نے اپنا رخ احد کی طرف کیا۔

تو جارہا ہے حویلی حماد بھائی کے نکاح میں۔۔۔؟؟

احد نے سر اثبات میں ہلایا۔۔ہاں جارہا ہوں۔۔!!.

مرزان نے چینخ ماری سچی۔۔۔!!!

مرزان بہت خوش تھا۔۔۔

ماما۔۔ماما۔۔۔ماما...!!!!اپ کدھر ہیں۔۔۔

ایزل گھر آکر پورے گھر میں چینخ رہی تھی۔

جی میری جان کیا ہوا۔۔۔علوینہ بھی کمرے سے نکل کر آئی۔۔۔۔

کیا ہوا ایزل کیوں چلا رہی ہو۔

www.novelsclubb.com

آپیا اور ماما جانی مجھے چھٹیاں ہو گئیں اور اب صرف مزے۔۔۔

ایزل ڈانس کرنے لگی۔۔

آسیہ بیگم نے سر کو ہاتھ لگایا اور اگے ہو کر اسکے سر پر ایک چپت لگائی۔۔

اور علوینہ نفی میں سر ہلا کر رہ گئ

اور ایزل کو کوئی فرق نہ پڑا وہ اپنی سوچوں میں خوش اور پرسوں یعنی 15 تاریخ کو

ہونے والے علوینہ کے نکاح کی تیاریاں کرنے لگی۔

ویسے کہتے ہیں وقت ہمیشہ ایک سا نہیں رہتا کبھی اچھا اور کبھی برا پتہ نہیں ایزل کی

زندگی میں اگے کیا ہونا یہ تو اللہ ہی بہتر جانتا ہے

اچھا جاؤ ایزل اور علوینہ اپنی پیکنگ کر لو آج رات ہم نکل جائیں گے

ماما میں نے تیاری کر لی ہے۔اور سارے کپڑے اور جیولوری رکھ لی ہے۔

www.novelsclubb.com

ایزل تم نے کی پیکنگ۔۔۔؟

جی ماما کر لی ہے بس جوتے رکھنے ہیں۔

جاؤ شاباش رکھو اور جا کر فریش ہو جاؤ۔

ایزل نے بھی فوراً حکم کی تعمیل کی اور اپنے کمرے کی طرف بڑھ گئی۔

--------******--

حویلی میں ہر طرف خوشی کا سماں تھا ہر چیز کو باقاعدہ صاف کیا جا رہا تھا ایک تو اس حویلی میں اتنے عرصے بعد کوئی فنکنشن آیا تھا اور پھر دادا جان کا بھی خاص حکم تھا کہ ہر چیز کو چمکایا جائے۔

ارے ادھر آؤ یہ کہاں رکھ رہی ہو؟

فاطمہ بیگم نے ملازمہ کو بلایا تھا۔

www.novelsclubb.com

جی یہ دادا جان کے کمرے میں لگا رہی ہوں۔

ملازمہ نے پھولوں کی طرف اشارہ کیا تھا جو اس نے ہاتھ میں پکڑے ہوئے تھے۔

ارے نہیں پاگل ہو گئی ہو کیا یہ اتنے خراب پھول دادا جان کے کمرے میں کیوں لگا رہی ہو۔

نئے پھول لگاؤ یہ والے پھینک دو۔

"فاطمہ بیگم نے ملازمہ کو ڈانٹا تھا اور پھول پھینکنے کا حکم دیا تھا"

ایک تو اس گھر میں میرے بغیر کوئی کام نہیں ہوتا میں نہ ہوں تو پتا نہیں کیا ہو اس گھر کا۔"فاطمہ بیگم کو واقعی ٹینشن لگی ہوئی تھی۔"

بھابھی کیا ہو گیا ہے اتنے ٹینشن کیوں لے رہیں ہیں۔

زینب بیگم نے فاطمہ بیگم کو ریلیکس کرنا چاہا۔

www.novelsclubb.com

زینب مجھے فکر ہو رہی ہے اتنے کام ہیں اور اوپر سے شادی مہمان سب کیسے ہو گا۔

کچھ نہیں ہو گا بھابھی سب ہو جائے گا آپ فکر نہ کریں۔

زینب تمہیں پتا ہے اج کون آرہا ہے ؟

ہاں اج ماشاءاللہ ہمارے حماد کا ہونے والا سسرال آرہا ہے۔

نہیں۔۔!! تمہیں کچھ پتا بھی ہے دادا جان نے اس احد کو بھی بلایا ہے اور وہ بھی اج ہی آرہا ہے۔

فاطمہ بیگم کا لہجہ ہراحساس سے آری تھا۔

کیا آپ کو کس نے کہا ہے اتنے عرصے سے تو وہ ایا نہیں حویلی دادا جان کتنا کہتے تھے ۔۔

اب کیوں آرہا ہے۔

www.novelsclubb.com

مجھے حماد نے بتایا تھا اور اج دادا جان نے اسکا کمرہ بھی صاف کروایا تھا ملازمہ سے۔

چلو اب وہ آرہا ہے دادا جان کو اسکے علاوہ اور کوئی نظر نہیں ائے گا۔

"زینب بیگم نے۔ نخوت سے کہا۔"

دونوں کے لہجے میں نہایت ہی نفرت تھی۔

اس سب کو بھاڑ میں ڈال کر وہ اپنے کاموں میں مصروف ہو گئیں۔۔

آ گیا میرا بچہ میری جان۔" دادا جان نے احد کو پیار کیا تھا ان انکھوں میں نمی تھی۔"

کیسے ہیں آپ؟

"احد نے ان کے ہاتھوں پر بوسہ دے کر خیریت پوچھی تھی"

اب ٹھیک ہوں میری انکھوں کی ٹھنڈک جو واپس آ گئی ہے۔

دادا جان میں بھی ہوں۔"مرزان سے رہا نہ گیا کہ اسے نظر انداز کیا جائے"

ہاں ہاں برخودار۔۔۔!! کیسے ہو۔

www.novelsclubb.com

"دادا جان پہلے بھی مرزان سے مل چکے تھے انہیں اپنے پوتے کا یہ شرارتی

دوست اچھا لگا تھا مرزان اگے ہو کر گلے لگا تھا"

جی میں بالکل ٹھیک ہوں بلکہ پہلے سے بھی زیادہ خوبصورت ہو گیا ہوں۔۔

وہ تو میں دیکھ ہی رہا ہوں۔۔"دادا جان کا لہجے میں بھی شرارت تھی۔"

ویسے یہ دلہے صاحب کہاں ہیں۔؟

"مرزان کی نظریں حماد کو تلاش کر رہیں تھیں۔"

وہ آفس گیا ہے لیکن اج جلدی اجائے گا واپس۔

مرزان نے اثبات میں سر ہلایا تھا۔

جاؤ میرے بچوں دونوں آرام کر لو تھک گئے ہو گے۔"مرزان تو دادا جان کی بات مان کر کمرے کی طرف چلا گیا تھا لیکن احد دادا جان کے پاس ہی رہ گیا تھا"

کیا ہوا احد؟

www.novelsclubb.com

کچھ نہیں دادا جان بس اپ کی یاد آرہی تھی"احد نے پیار سے کہا تھا"

دادا جان نے احد کی پیشانی پر بوسہ دیا تھا۔

تو دادا کی جان مجھ سے ملنے آجاتے۔"دادا جان نے پیار سے جواب دیا تھا"

احد نے سرد سانس ہوا کے سپرد کی تھا۔

دادا جان بھی خاموش ہو گئے تھے جبکہ احد نے آنکھیں موند لی تھیں۔

کب پہنچے گے ماما؟

ایزل کی فیملی بھی گھر سے نکل چکی تھی آدھے راستے میں جا کر ٹریفک بہت بڑھ گئی تھی جس کی وجہ سے ان کی گاڑی پھنس چکی تھی۔

چپ کر جاؤ ایزل بس پہنچنے والے ہیں۔

کھل گئی ٹریفک!!"ایشل نے چہک کر کہا"

آسیہ بیگم نے سر نفی میں ہلایا تھا۔

www.novelsclubb.com

راستہ تو طریقے سے کٹ گیا تھا شہر کی حدود نکل کر ٹریفک نہ ہونے کے برابر تھی اس لئے وہ جلدی پہنچ گئے تھے۔

حویلی میں ان کے پہنچنے کی خبر پھیل چکی تھی سب خوش تھے۔

اسلام و علیکم کیسی ہیں آپ ؟" فاطمہ بیگم نے آسیہ بیگم کو گلے لگایا تھا"

سب ایک دوسرے سے ملے تھے جبکہ ایزل اور میشا دونوں ایک دوسرے سے مل کر اپنی نہ ختم ہونے والی باتوں میں مصروف ہو چکی تھیں۔

افتخار صاحب نہیں آئے ؟؟

جی وہ ذرا آفس کا کچھ کام تھا وہ رات تک اجائے گے۔

چلیں یہ صحیح ہے بھابھی سارے کام ختم کر کے ہی شادی اٹینڈ کریں "عمران صاحب نے کہا تو سب نے ہاں میں ہاں ملائی تھی۔"

بھائی ہمارے دوست کہاں ہے ؟

www.novelsclubb.com

رحمان صاحب نے اپنے دوست کی غیر موجودگی کے بارے میں پوچھا تھا۔

جی وہ آرہے ہیں ملازمہ کو بھیجا ہے۔۔

آپ یہ کھائیں۔

تمہیں پتا ہے ادی بھائی اگئے۔" میشا نے ایزل کو بتایا تھا ہلکی اواز میں"

ہمم اچھی بات ہے۔"ایزل نے مسکرا کر کہا۔"

آؤ دادا جان سے ملیں"ایزل میشا کا ہاتھ پکڑ کر باہر بھاگی تھی"

احد میرے بچے جاؤ اپنے کمرے میں آرام کر لو جب تک میں مہمانوں سے مل لوں ۔

"دادا جان نے پیار سے احد کے سر پر پیار پھیر تھا"

جی ضرور"احد اٹھ کر بیٹھا تھا"

احد۔"دادا جان نے اسے پکارا تھا"

www.novelsclubb.com

جی"احد نے نظریں اٹھائی تھیں۔"

کیا تھا نہ اسکی نگاہوں میں درد، تکلیف، کرب، بے چینی، بے سکونی، لال انکھیں ہر چیز کو ضبط کرنے کی گواہی دے رہیں تھیں۔

کچھ نہیں "داداجان سے کچھ بولا ہی نہیں گیا تھا"

داداجان مہمان اچکے ہیں۔

"ملازم نے آکر بتایا تھا کہ مہمان اچکے ہیں"

ہاں میں آتا ہوں۔

داداجان۔۔۔!!

میشا نے داداجان کے کمرے میں آکر انہیں پکارا۔۔۔

داداجان نے پیار سے اسکے سر پہ ہاتھ پھیرا تھا۔۔

احد کی پشت ایزل اود میشا کی طرف تھی۔۔

www.novelsclubb.com

ادی جاؤ کمرے میں آرام کرو۔۔

"داداجان احد سے مخاطب تھے"

WWW.NOVELSCLUBB.COM

وہ سر اثبات میں ہلا کر اٹھا تھا

ایزل جو تجسس میں تھی کہ یہ کون ہے وہ پھٹی پھٹی نگاہوں سے احد کو دیکھ رہی تھی۔

تم....!!!!!"ایزل تقریباً چینخی تھی"

جس پر میشا، دداجان نے بیک وقت ایزل کی طرف دیکھا تھا۔

احد نے سر اٹھایا تھا وہ بھی حیران تھا۔

تم یہاں کیا کر رہی ہو۔"احد نے بھی سوال داغا تھا"

میں کیا کر رہی ہوں تم بتاؤ یہاں کیا کر رہے ہو۔

www.novelsclubb.com

"ایزل کی نظریں مشکوک تھیں۔"

آپ دونوں جانتے ہو ایک دوسرے کو۔۔میشا نے دونوں کو دیکھتے ہوئے کہا۔

ہاں یہ احد ہے میرا کلاس میٹ "ایزل نے لاپرواہی سے جواب دیا"

WWW.NOVELSCLUBB.COM

یعنی آپ دونوں ایک دوسرے سے مل چکے ہے۔"اب داداجان بولے تھے"

جی۔۔۔۔!!! بدقسمتی سے"ایزل نے جواب دیا تھااور آخر میں بڑبڑائی تھی"

ادی اس کا مطلب ایزل آپ کی کلاس میٹ ہے۔"میشا خوشی سے چہکی تھی"

داداجان بھی مسکرائے تھے۔۔

ادی۔۔۔۔!!!

ایزل نے احد کا نام دہرایا تھا۔۔

اور سوالیہ نظروں سے میشا کی طرف دیکھا تھا"

ہاں یہ ہیں ادی بھائیاں جن کے بارے میں، میں نے تمھیں بتایا تھا"میشا نے سب کلئیر کی تھا۔'اووہ'کی شیپ میں ڈھلے تھے"

www.novelsclubb.com

داداجان مسکرا کر مہمان خانے کی طرف بڑھ گئے تھے

کیسے ہیں آپ بھیا۔۔۔؟؟؟

میں ٹھیک ہوں گڑیا۔۔!

احد نے مسکرا کر اسے اپنے ساتھ لگایا تھا

تو پھر تمہارا بوڈی گارڈ بھی ساتھ آیا ہو گا "ایزل نے مرزان کے بارے میں کہا تھا"

وہ میرا باڈی گارڈ نہیں ہے دوست ہے احد نے ایزل کو گھورا تھا جس کا ایزل پر تو اثر نہ ہوا تھا

گڑیا میں اپنے کمرے میں جا رہا ہوں آپ اپنی دوست کے ساتھ ٹائم سپینڈ کرو۔

"احد نے میشا کو نرمی سے کہا تھا اور اینڈ میں ایزل کو گھورا تھا جس پر ایزل نے لاپرواہی سے انکھیں گھمائی تھیں۔"

www.novelsclubb.com

میشا ایزل کو لے کر باہر چلی گئی جبکہ احد سر جھٹک کر اپنے کمرے کی طرف بڑھ گیا تھا۔

------تو لگتا ہے وہیں بیٹھ گیا تھا۔ مرزان کب سے احد کا ویٹ کر رہا تھا۔

نہیں یار!! بس وہ دادا جان کے پاس بیٹھ گیا تھا وہاں سے آنے لگا کیونکہ مہمان آ گئے ہیں۔۔۔۔۔ تو بس اسے دیکھ لیا۔

مرزان نے سوچتے ہوئے بولا۔ کسے دیکھا تو نے؟

یار!! وہی ایزل۔۔۔۔

کیا۔۔۔۔۔ "مرزان نے چیختے ہوئے کہا"

ہاں وہ دلہن کی بہن ہے۔ "احد نے تفصیل سے بتایا"

www.novelsclubb.com

یار یہ چڑیل ہر جگہ آ جاتی ہے۔

"مرزان نے سخت بدمزہ ہوتے ہوئے کہا۔"

احد فریش ہونے چلا گیا تھا۔

اور مرزان نیچے مہمانوں سے ملنے۔۔۔۔

---------------------------∓----------------∓±----

ایزل!!!!!! فاطمہ بیگم کب سے ایزل کو آواز دے رہی تھیں۔

کیاہو گیا بھابھی کیوں بلا رہی ہیں۔

"زینب بیگم نے کچن سے ہی فاطمہ بیگم سے پوچھا تھا"

کچھ نہیں زینب بس وہ احد کا یہ بیگ اس کے کمرے میں بھجوانا ہے۔

www.novelsclubb.com

تو اپ کسی نوکر کو بھیج دے۔۔۔۔

آپ کو نہیں لگتا وہ بھی مہمان ائی ہے۔"زینب بیگم کو اچھا نہیں لگ رہا تھا"

جی آنٹی۔۔"اتنی دیر میں ایزل آچکی تھی"

میں کیوں بھیجوں ہماری میشا کو اسکے کمرے میں پتہ چلتا ہے اسکے نظروں کا۔۔۔۔۔۔۔"نہایت ہی نفرت بھرے لہجے میں کہا تھا۔"

ایزل بیٹا زرا یہ سامان احد کے کمرے میں دے آؤ نوکروں کو کمروں میں جانے کی اجازت نہیں ہے۔۔۔

میشا نے ایک دم سے اپنی ماما کو دیکھا۔!!

ماما!!!!!۔۔۔۔۔

کچھ نہیں ہوتا تم بھی چلی جاؤ۔۔۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

نہیں میشا تم ادھر آؤ مجھے تم سے کچھ کام ہے۔۔۔

"زینب بیگم نے ایک دم سے میشا کو اپنے پاس بلایا تھا۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM

ایزل سامان لے کر اوپر کی طرف جا چکی تھی۔اسے بہانے اسک کمرہ دیکھ لوں گی وہ اپنی سوچوں میں تھی اور ساتھ مسکرا رہی تھی۔

ایزل نے کمرے کا دروازہ کھولا تھا وہ سامان رکھ کر نظریں گھمائی تھی۔۔وہ حیران ہوئی تھی اگر میشا کہتی تھی یہ کمرہ سب کمروں سے پیارا ہے تو آج ایزل نے اس بات کو قبول کیا تھا

گرے اینڈ وائٹ تھیم کا کومبینیشن تھا ہر چیز نفاست سے سیٹ تھی پر فے بھی لائٹ گرے کلر کے تھے۔جہازی سائز بیڈ تھا جس کے دونوں سائڈز پر ٹیبلز تھیں۔کمرہ روشنی سے نہایا ہوا تھا۔یہاں رکھی ہوئی ہر چیز اس کمرے میں رہنے والے کے ذوق کی اعلیٰ مثال تھی۔

www.novelsclubb.com

تم یہاں کی کر رہی ہو؟

"ایزل جو کمرہ دیکھنے میں مگن تھی احد کی آواز سے ہوش میں آئی تھی"

وہ میں یہ۔۔۔۔۔ابھی وہ کچھ بولتی کہ اسکی نظر احد کے اوپر جیسے ٹھہر سی گئی

گیلے ماتھے پہ بھکرے ہوئے بال، کالے رنگ کا ٹروزار ویسٹ میں گوری رنگت نمایا ہو رہی تھی گیلا گیلا بدن ایزل تو جیسے ٹھہر سی گئی تھی۔۔۔۔۔

احد بھی مبہوت سا ہو کر اسے دیکھ رہا تھا۔۔۔۔۔ہیلو۔۔۔!!

کدھر۔۔۔دھیان ہے۔۔۔۔

ہ۔ہ۔ہا۔ہاں مہیں نہیں وہ می۔میں تمہارا سامان رکھنے ائی تھی۔۔

اچھا ٹھیک ہے اب جاؤ۔۔۔۔

ایزل کو اس طرح کی صاف گوئی کی امید نہیں تھی۔۔۔۔لیکن اسے اپنا اپ اس طرح اگنور ہونا بھی پسند نہیں آیا تھا۔۔۔

ہمم۔۔۔کتنے بے مروت ہو۔مہمانوں کو کوئی اس طرح کہتا ہیں۔

تو!!جن کی تم مہمان ہو وہ کر رہے ہیں مہمان نوازی مجھے کوئی ضرورت نہیں ہے۔

استہزایہ مسکراہٹ کے ساتھ کہا گیا۔۔

ایزل ایک دم سے ٹھٹکی تھی۔۔۔

اچھا اچھا جا رہی ہوں مجھے بھی ضرورت نہیں ہے۔

ہینڈسم تو ہے یہ سارہ صیحیح کہتی ہے۔۔"ایزل اپنی ہی سوچوں میں گم تھی تو اسے پتہ نہیں چلا احد کب اسکے سامنے آکر کھڑا ہوا۔"

ہیلو۔۔۔۔!!!"احد نے ایزل کے سامنے چٹکی بجائی تھی۔"

ہ۔ہ۔ہاں۔۔۔۔کیا!!

"ایزل خالی دماغ سے اسے دیکھ رہی تھی"

www.novelsclubb.com

کہاں گم ہو گئی ہو!؟

نہ۔نہ۔نہیں کہیں بھی نہیں میں تمہاری مہمان ہوں مہمان نوازی کرو میری۔۔

"ایزل کو اپنی مہمان نوازی والی بات دوبارہ پھر یاد آئی تھی"

میں تمہاری مہمان نوازی کروں۔۔"احد نے ابرو اچکائی تھی اور ساتھ ہی ایک قدم ایزل کی طرف بڑھایا تھا"

ہاں کیونکہ میں تمہاری حویلی پہلی بار آئی ہوں ایزل بنا احد کی طرف دیکھے بول رہی تھی۔

ٹھیک ہے پھر میں اپنے طریقے سے کروں گا مہمان نوازی۔احد نے ایک اور قدم ایزل کی طرف بڑھایا تھا۔۔۔

ایزل نے اب غور کیا تھا احد کے لہجے کو اور قدم پیچھے کئے تھے۔

ک۔کی۔کیسے کروگے مہمان نوازی۔"ایزل خود حیران تھی کہ اج وہ اسکے سامنے اتنا ہکلا کیوں رہی تھی"

www.novelsclubb.com

احد ہنز قدم ایزل کی طرف بڑھا رہا تھا۔

ایزل قدم پیچھے لیتے ہوئے دیوار سے لگی تھی۔۔

احد دونوں ہاتھ ایزل کے پیچھے دیوار پر رکھ کر اس کی طرف جھکا تھا۔

احد و۔وہ" ایزل نے بولنا چاہا تھا لیکن الفاظ تو جیسے گلے میں اٹک گئے تھے"

احد اس کی انکھوں میں دیکھ رہا تھا جہاں واضح ڈر تھا ایزل کے اعصاب شل ہو رہے تھے احد کے اتنے قریب آنے سے تبھی کلک کی آواز سے دروازہ کھلا تھا اور احد پیچھے ہوا تھا۔

میں تو دروازہ کھول رہا تھا جاؤ" احد نے معصومیت سے کہا تھا اور ایزل نے نا سمجھی سے کبھی دروازے کو تو کبھی احد کو دیکھ رہی تھی۔ سمجھ آنے پر فوراً باہر بھاگی تھی۔

اس کے تیز بھاگنے پر احد ہنسا تھا۔ لائٹ اور دروازہ بند کر کے بیڈ پر لیٹ کر انکھیں موند گیا تھا۔

آہ!!!!!لڑکی کیا ہو گیا ہے ٹکراتی کیوں پھر رہی ہو۔" میشا نے ایزل سے کہا تھا کیونکہ وہ سیڑھیاں بے دھیانی میں اتر رہی تھی اس لئے سامنے دیکھ نہیں پائی۔"

ک۔کچھ نہیں وہ میں "ایزل تو صحیح بھکلائی ہوئی تھی"

کیا وہ کیا ہوا ہے ایزل "میشا نے اب اس کی حالت پر غور کیا تھا"

میں ٹھیک ہوں "ایزل نے لمبا سانس لیا تھا"

اتنی جلدی میں کیوں نیچے آرہی تھی اور یہ اتنا ڈری لیوں ہو؟" میشا اس کی حالت سے محفوظ ہوئی تھی"

www.novelsclubb.com

نہیں ایسا کچھ بھی نہیں ہے۔" ایزل کے سامنے پھر سے احد کا منظر گھوما تھا جسے جھٹک کر اس نے جواب دیا تھا۔

اچھا چھوڑ تم بتاؤ یہاں کیا کرنے آئی تھی؟

"ایزل نے اب اپنی حالت ہر قابو پالیا تھا"

جسے اس لئے ہلکے پھلکے انداز میں پوچھا۔

میں تمھیں ہی دیکھنے آرہی تھی" میشا نے نیچے اترتے ہوئے کہا۔"

مجھے۔۔۔۔!!!!کیوں تمھیں پتا تھا میں احد کو سامان دینے گئی تھی"ایزل نے نا سمجھی سے پوچھا تھا"

ہاں پتا تھا لیکن تمھیں دیر ہو گئی تھی اس لئے آرہی تھی خیر چھوڑ تم بتاؤ کمرہ کیسا لگا"

میشا نے آنے کی وجہ بتائی تھی اور ساتھ کمرے کا بھی پوچھا تھا"

www.novelsclubb.com

اچھا ہے"ایزل نے لاپرواہی سے جواب دیا تھا"

بس اچھا ہے"میشا کو تو صدمہ ہی لگ گیا تھا وہ اتنے بیسٹ کمرے کو صرف اچھا کہہ رہی تھی"

ہاں اچھا ہے۔۔۔۔۔"ایزل نے اپنی بات پر زور دیا تھا"

یہ صیحیح نہیں ہے ایزل تم اتنے پیارے کمرے کو صرف اچھا کہہ رہی ہو۔" میشا کو دکھ ہوا تھا"

تو اور کیا کہوں؟

چھوڑ دو بہن تم سے نہ ہو پائے گا۔آؤ کچن میں چلتے ہیں سب کے لئے چائے بناتے ہیں پھر رمنا آپی کے کمرے میں چلتے ہیں وہاں سب بچہ پارٹی اکھٹے ہو گی" میشا نے فلحال کمرے کی ڈسکشن سائڈ پر رکھی تھی اور اس کو لے کر کچن کی طرف چلی گئی تھی ۔

www.novelsclubb.com

مزا تو آئے گا یار "میشا اور ایزل رمنا کے کمرے میں داخل ہوئیں تو مرزان کی اواز کانوں میں پڑی تھی"

ہاں یار ہم سب ڈانس پرفامنس بھی ریڈی کرینگے "اب المان بولا تھا اسکی آواز بھی پرجوش تھی"

لو بھئی سب چائے پیو۔۔۔۔"میشا نے چائے کے کپ صرف کیے تھے"

مرزان نے مڑ کر میشا کو دیکھا تھا اسے میشا معصوم اور چل بلی لگی تھی۔۔۔۔چچ یار چڑیل مجھے پتا لگا ہے تم دلہن کی بہن ہو۔۔۔"مرزان ایزل سے مخاطب ہوا تھا لہجے میں واضح شرارت تھی"

www.novelsclubb.com

جی ہاں ہوں تو سہی اور چڑیل ہو گے تم۔۔۔"ایزل نے اتراتے ہوئے کہا تھا اور ساتھ ہی مرزان کو گھورا بھی تھا"

ایک منٹ ایک منٹ تم ایک دوسرے کو جانتے ہو؟

الماں نے ناسمجھی سے انہیں دیکھا اور باقی سب بھی کافی کنفیوز تھے.....

ہاں یہ اور احد میرے کلاس فیلوز ہیں۔۔۔

اووو۔۔۔۔!!!! سب نے لبوں کو سکیڑا تھا۔۔

اچھا یہ بتاؤ احد کلاس میں کیسا رہتا ہے۔۔؟؟؟'الماں نے رازدرانہ انداز میں پوچھا تھا'

www.novelsclubb.com

ہاں بس چپ ہی رہتا ہے۔۔۔!!

چلو ہم سمجھ رہے تھے کہ ہم سے صرف نہیں بولتا یہ تو وہاں بھی ایسا ہی رہتا ہے۔۔۔

تم لوگ کیا بات لے کر بیٹھ گئے ہو۔۔!"مرزان نے سب کا دھیان اس بات سے ہٹایا تھا"

تم سب کی تیاری ہے کپڑے وغیرہ۔۔۔۔"ارحان نے سرسری سا پوچھا تھا"

سب نے سر اثبات میں ہلایا تھا۔۔۔۔

میرے تو بابا لے ائیں گے۔انہیں میں نے بتادی ہے سب۔۔۔۔

"مرزان نے اگاہ کیا تھا سب کو اپنی تیاری کے حوالے سے"

اج رات ہم دیر تک جاگے گیں۔۔۔۔"ماحد نے خوش ہوتے ہوئے کہا"

ہاں یار۔۔۔؛!!!!میں تو بہت زیادہ خوش ہوں۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

--------------------44--------------------∓---

∓+++++++++

سب بچے کھانا کھا کر الماں اور ارحان کے کمرے میں جمع تھے اور رات کی پلینگ کی تیاری کر رہے تھے۔۔

میشا تمہیں پتہ ہے کل نہ میرے ماموں کے بیٹے آرہے ہیں۔آیان اور ریان دونوں جڑواں ہیں۔

اتنے سارے لوگ ہو جائیں گے۔۔۔۔

میشا دلچسپی سے اسکی ساری باتیں سن رہی تھی۔۔۔

ہاں اور میرے باقی کزن بھی اجائیں گے اور مرزان کی بہنیں بھی ائیں گی مجھے ماما نے بتایا۔۔۔

www.novelsclubb.com

واؤ یار۔۔۔۔اللہ بس سب خیریت سے ہو جائے۔۔!!

المان سب کو چھت پر آنے کا کہہ کر گیا تھااور سب فریش ہو کر اوپر جانے کاارادہ رکھتے تھے۔۔۔۔

احد یار آجانہ سب اوپر ہیں کتنا مزہ ائے گا۔۔۔۔

"المان احد کو لینے آیا تھا۔"

www.novelsclubb.com

وہ اور مرزان کب اسے منا رہے تھے۔۔

احد نہیں مان رہا تھا۔۔۔۔

تم لوگ جاؤ میرا دل نہیں ہے۔۔۔

مرزان تو بھی چلا جا یار۔۔میں ادھر ہی ہوں۔۔

وہ دونوں برا منہ بنا کر اوپر چلے گئے۔۔۔

www.novelsclubb.com

چھت بہت کھلی تھی اور ہوا چل رہی تھی۔

اوپر سفید چادریں اور لائٹنگ کی گئی تھی اور سائڈ پر کیمرہ سیٹ کیا گیا تھا۔ویڈیو کے لئے جو کب سے ارحان سیٹ کر رہا تھا

ادی نہیں ائے۔۔۔؟"میشا نے مرزان کی طرف دیکھ کر کہا"

نہیں وہ کہہ رہا ہے تم لوگ جاؤ میرا دل نہیں ہے!!!

میشا اداس ہوئی تو الماں نے ایزل کو مخاطب کیا...!

www.novelsclubb.com

ایزل تم جاؤ نہ شائد تمہارے کہنے پر آجائے۔۔۔۔

ایزل ایک دم گڑبڑا گئی میرے کہنے پہ کیوں ائے گا۔۔میں اس کی کیا لگتی ہوں۔

میرا مطلب ہے وہ تمہاری کلاس میں ہے شائد آجائے۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM

تو میشا بھی اسے ضد کرنے لگی۔۔۔!!!!

یار۔!!!! جاؤنا ادی بھائی کو مناؤ۔۔

ایزل کو مجبور ہو کر جانا پڑا۔۔۔

ایزل نے کمرے کا دروازہ بجایا۔ وہ بہت گھبرا رہی تھی پتہ نہیں کیوں لیکن گھبراہٹ بڑھتی جارہی تھی

اندر سے آواز ائی۔۔۔اجاو دروازہ کھلا ہے۔

ایزل دروازہ کھول کر اندر داخل ہوئی

تو وہ بیڈ پر بیٹھا ہوا ایک بک پڑھ رہا تھا۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

احد نے نگاہ اٹھا کر ایزل کی طرف سوالیہ نگاہوں سے دیکھا۔؟

ایزل کو کچھ سمجھ نہیں آرہا تھا۔ کہ کیا بولے۔۔۔؟

و۔۔۔وہ نہ تم اوپر کیوں نہیں آرہے سب تمہارا پوچھ رہے ہیں۔۔۔

سب پوچھ رہے ہیں یا۔۔۔۔

احد نے جملہ ادھورا چھوڑا اور ایزل کی طرف نگاہ اٹھا کر دیکھا۔۔

نہیں سب کہہ رہے ہیں تم بھی آجاؤ مزہ ائے گا پھر پتہ نہیں یہ وقت آئے دوبارہ یا نہیں۔۔۔

احد نے اگے سے جواب نہ دیا۔۔۔ایزل چپ ہو گئی۔۔؟

میں نہیں آرہا تم جاسکتی ہو۔۔۔۔۔"احد نے صاف انکار کیا تھا۔".

کیوں نہیں آرہے ؟

مجھے یہ فضولیات پسند نہیں۔۔۔۔!

www.novelsclubb.com

تمھیں میری بہن کی شادی فضولیات لگتی ہے۔۔۔

"ایزل کو تو غصہ ہی چڑھ گیا تھا"

میں نے ایسا کب کہا" احد نے سوالیہ نظروں سے پوچھا تھا"

تم نہایت ہی ڈھیٹ انسان ہو، فضول بھی ہو۔۔" ایزل نے سارا غصہ ان القبات کے ذریعے نکالا تھا".

اور کچھ ؟

بد تمیز۔۔۔!!" ایزل نے ایک اور لقب دیا تھا"

خیر بتاؤ آرہے ہو یا نہیں۔۔۔۔؟

نہیں۔۔۔!" احد نے نو بورڈ دکھایا تھا"

کیوں یار بس کر دو اتنے منتیں کیوں کروا رہے ہو۔۔۔!!

www.novelsclubb.com

ایزل سہی میں جھنجلائی تھی۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM

میں نے تمہیں نہیں کہا کے میری منتیں کرو نہیں آرہا میں۔۔۔"احد کو اسکی اس بات پر بہت غصہ آیا تھا"

وہ دوبارہ کتاب کی طرف متوجہ ہو چکا تھا۔۔۔۔۔

احد دیکھو۔۔۔۔"ایزل کو اندازہ ہوا تھا وہ تھوڑا غلط بولی تھی"

دیکھ رہا ہوں۔۔۔"احد نے کتاب سے نظریں ہٹا کر ایزل کو دیکھا"

ایزل احد کے اس طرح دیکھنے پر کنفیوزڈ ہوئی تھی۔۔۔۔

بھاڑ میں جاؤ۔۔۔۔۔

ایزل غصہ میں وہاں سے جا چکی تھی۔۔۔

www.novelsclubb.com

وہ اوپر ائی تو سب اسی کا انتظار کر رہے تھے۔۔۔

ایزل کہاں رہ گئی تھی یار۔۔۔المان نے جھنجھلاتے ہوئے پوچھا تھا۔۔۔

کہیں نہیں یار۔۔۔۔!!

کیوں بلایا ہے "ایزل اسے سے پہلے کچھ بولتی احد بولا تھا"

اور سب حیرانی سے احد کی طرف دیکھ رہے تھے ایزل بھی پیچھے مڑی تھی۔

واہ بھئی یہ چاند کہاں سے نکلا جب ہم بلا رہے تھے تو تو آیا نہیں "مرزان کڑے تیوروں سے بولا تھا۔

میری مرضی میں جب بھی آؤں "احد نے لاپرواہی سے کندھے اچکائے تھے"

www.novelsclubb.com

چھوڑو یہ سب آؤ گیم کھیلتے ہیں۔"الماں نے سب کی توجہ احد کی طرف سے ہٹائی تھی۔"

کس طرح کی گیم؟"ماحد نے دلچسپی سے پوچھا تھا"

Truth and dare ...

الماں نے گویا اعلان کیا تھا۔۔۔

ڈن.."سب نے یک اواز میں کہا تھا"

لے گا وہ سچ سچ بتائے گا ورنہ اللہ ناراض ہو جائے truth اور ایک بات جو بھی گا۔۔۔"یہ ہمارا معصوم ماحد بولا تھا"

www.novelsclubb.com

سب نے سمجھ کر سر اثبات میں ہلایا تھا اور اٹھ کر گول اطراف میں بیٹھے تھے بوتل درمیان میں رکھی گئی تھی۔

Let's start....:

"المان نے کہتے ہوئے بوتل گھمائی تھی"

رمنا!!!!"المان چینخا تھا"

Truth or dare...

سب رمن کی طرف متوجہ تھے۔۔۔

Dareآہ۔۔۔۔!!!

"رمنا نے سوچ کر جواب دیا تھا"

میں دوں گی۔۔۔۔!!!"ایزل تقریباً چینخی تھی"

اچھا دے دو چڑیل چینخ کیوں رہی ہو۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

"مرزان گھور کر بولا تھا"

لیکن میں کان میں بولوں گی ایزل نے سب کی طرف دیکھ کر کہا تھا۔اور اٹھ کر رمنا کے پاس آئی تھی

سب تجسس سے دیکھ رہے تھے۔۔۔

کیا۔۔۔!!!!"رمنا حیران تھی"

نہیں میں کیسے کروں گی"رمنا کے تو پسینے چھوٹے تھے"

سوچ لیں ہار جائے گی۔۔۔"ایزل نے چیلنج کیا تھا"

لیکن۔۔۔۔!!!!"رمنا فکر سے لب کاٹ رہی تھی۔"

کیا ہمیں بھی بتاؤ"الماں کو بے چینی ہوئی تھی"

دیکھ لینا ابھی"رمنا اٹھ کر ارحان کے پاس گئی تھی جبکہ ایزل وہی بیٹھ گئی تھی"

رمنا نے گلا کھنکھارا تھا۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

سنے۔۔۔!!!"رمنا کا لہجہ چاشنی سے بھرپور تھا"

ارحان رمنا کی طرف مڑا تھا۔۔۔۔۔

اور سب تجسس سے یہ سب دیکھ رہے تھے آپ کو تو پتہ ہے کہ ہمارا۔کاح بچپن میں ہی ہو گیا ہے۔"

رمنا نے پیار سے ارحان کے کندھے پر ہاتھ رکھا تھا یہ بات الگ تھی کہ دل پتے کی طرح لرز رہا تھا۔

ہاں تو۔۔۔۔!!؟

ارحان کو ایزل کی شرارت سمجھ آگئی تھی'

تو مجھے نکاح کا تحفہ دے۔۔۔

کیا۔۔۔۔؟

www.novelsclubb.com

ابھی نکاح ہوا ہے رخصتی تو نہیں ہوئی۔۔۔۔۔!

"ارحان اسکی فرمائش پر حیران تھا"

ہاں تو۔۔۔ نکاح بھی رمنا ہمدان شاہ سے ہوا ہے۔۔ کوئی عام بندی نہیں ہے۔۔"

رمنا نے اترا کر کہ تھا"

اور سب رمنا کو دیکھ کر حیران تھے جس کی زبان نہیں کھلتی تھی اب دیکھو ذرا۔۔۔!

اچھا۔۔۔!! ارحان نے ابرو اچکاتے ہوئے رمنا کو دیکھ تھا۔۔

سنیے نہ دیکھیے دیجیے نہ۔۔۔رمنا روایتی بیویوں کی طرح بول رہی تھی۔۔۔

اچھ لے لو۔۔ارحان نے اپنی جیب سے 10 ہزار روپے نکال کر رمنا کو دیے تھے

۔۔

اور سب کی ہوٹنگ تھی۔۔

www.novelsclubb.com

ارحان نے رمنا کا ہاتھ پکڑا تھا۔۔۔

ایک بات باور کروا دوں تم اب رمنا ہمدان شاہ نہیں۔۔۔۔رمنا ارحان شاہ ہو۔۔

صرف و صرف میری۔۔۔

ارحان رمنا کو اپنے قریب کرتے ہوئے بولا۔۔۔

رمنا گھبرا گئی تھی اور سب کی ہوٹنگ تھی کے بس۔۔۔

چلو اب دوبارہ گیم شروع کرتے ہیں۔

اب کی باری مرزان کی ائی تھی۔۔۔

سب نے مرزان کی طرف دیکھا۔

نہیں نہیں اب باری میری نہیں ہے دوبارہ گھوماں۔

چپ کر جاؤ تمھاری باری ہے بھوت۔۔۔۔۔۔"ایزل نے جیسے پہلے کا حساب برابر کیا تھا"

www.novelsclubb.com

ہاں ہم سب گواہ ہیں۔۔۔

اور مرزان منہ بسور کر بیٹھ گیا۔۔۔

اچھا بتا۔۔۔

Truth or dare...

احد نے مرزان سے پوچھا تھا کیونکہ وہ جانتا تھا کہ یہ جزباتی ہے اور یہ dare ہی لے گا۔

اور وہی ہوا۔۔۔

Dare...

احد نے ابھی بولنے ہی والا تھا کہ الماں نے اسکی بات کاٹی۔۔۔

احد میں دوں اسے۔۔۔"الماں نے احد سے کہا"

احد نے اثبات میں سر ہلایا تھا۔۔۔

www.novelsclubb.com

الماں نے شیطانی مسکراہٹ کے ساتھ گلا کھنکھارا تھا۔۔۔

جی تو مرزان صاحباپ نیچے گارڈن میں جائیں گے اور اس جگہ کھڑے ہوں جہاں سے داداجان کا کمرہ صاف نظر آتا ہے۔

اور بازو پھیلا کر اونچی آواز میں کوئی رومینٹک گانا گائیں۔۔

پر سب کی ہنسی نکلی تھی جبکہ احد کو اپنے دوست پر ترس آرہا تھا dare اور اس

پر سب کو حیرانی سے دیکھ رہا تھا dare مرزان اس

نہیں یار!! دادا جان کی نظر میں میری بہت عزت ہے میں نہیں کر رہا وہ کیا سوچے

گے۔

اب تو کرنا پڑے گا مجھے کچھ نہیں پتا المان نے جیسے سب کچھ مرزان کے۔اوپر ڈال

دیا تھا

مرزان بیچارہ سوچ میں پڑ گیا۔

www.novelsclubb.com

اب اس کے پاس کوئی چارہ نہ تھا۔

وہ اٹھا اور نیچے کی طرف بڑھ گیا اور باقی سب اوپر چھت سے دیکھ رہے تھے۔

چل مرزان تیرا اخری دن ہے۔"کلمہ پڑھ لے"

مرزان مسلسل اپنے لیے خیریت کی دعا کر رہا تھا۔

توہے میری کرن۔۔۔۔توہاں کر۔۔۔۔یانہ کر۔۔۔۔توہے میری کرن۔۔۔

وہ داداجان کے کمرے کے سامنے اس طرح کھڑا تھا کہ اندر بیٹھا ہر نفوس صاف دیکھ سکتا تھا۔

اتنی اونچی آواز تھی کہ۔۔۔۔۔داداجان نے ایک دم مرزان کی طرف باہر دیکھا۔

یہ لڑکا کیا کر رہا ہے۔باقی بھی حیرانی سے مرزان کو دیکھ رہے تھے۔

مرزان کی آنکھیں بند تھیں اور وہ اونچی اونچی گانا سنائے جارہا تھا۔

اسنے جیسے ہی انکھیں کھولیں تو سامنے داداجان اور باقی سب کو خود کو دیکھتے پایا۔۔

www.novelsclubb.com

اور پھر کیا تھا۔مرزان نے ایسے ڈور لگائی کہ بس ابھی اس کے پیچھے چالیس ملکوں کی پولس ہے۔

اور اوپر چھت پر سب کا چھت پھاڑ قہقہے تھے۔

المان اور باقی سب ہنس ہنس کر پاگل ہو رہے تھے۔

اور احد بھی نہ چاہتے ہوئے ہنس رہا تھا۔

لیکن اس وقت کسی کا دھیان اسکی طرف نہ تھا۔

اس سب میں صرف ایک شخص ایسی تھی جو مگن ہو کر احد کو دیکھے جا رہی تھی۔

اس نے پہلی بار احد کو ہنستے دیکھا تھا اور اسکے گال پر ڈمپل۔۔

اسکا دل چاہا کہ وہ اس ڈمپل کو چھو کر دیکھے۔۔

ایک دم مرزان ہانپتہ ہوا اوپر آیا۔

اور سب کو ناراضی سے دیکھا۔

www.novelsclubb.com

ماحد نے مرزان کے کندھے پر ہاتھ رکھ کر اسے سراہا۔۔۔

اور پھر سب اپنی اپنی جگہوں پر دوبارہ بیٹھ گئے۔

احد کو ایک دم ایسا لگا جیسے وہ کسی کے نظروں کے حصار میں ہے۔

اس نے ایزل کی طرف دیکھا تو ایزل نے گھبرا کر نظروں کا زوایہ بدلا۔

اور احد اسے دیکھ کر دوبارہ مسکرا اٹھا۔

چلو یار گیم دوبارہ شروع کرو۔

ویسے تم لوگ بہت ہی برے ہو ایسا محسوس کر رہا ہوں میں کہ شائد تم لوگوں ایک ساتھ اپنی پچھلے جنم کا بدلہ لیا ہے۔

"مرزان نے رونی صورت بناتے ہوئے کہا۔"

جب تجھے پتہ ہے کہ تو پھر کیوں بول رہا ہے تو ہمیں کم تنگ کرتا ہے۔

www.novelsclubb.com

"ارحان نے سے ڈپٹتے ہوئے کہا۔"

"مرزان نے زبان دانتوں تلے دبا کر سر پر ہاتھ پھیرا"

چلو یار گیم ختم کرو ماحد نے انھیں تنبیہ کی۔ پھر سونا بھی ہے صبح سب مہمان آرہے ہیں بہت کام ہے۔

مرزان نے دوبارہ بوتل گھمائی۔۔۔۔

"اوراب کی بار باری ایزل کی تھی"

میشا نے پوچھا تھا۔۔۔ turth or dare چلو بتاؤ

لوں گی۔"ایزل نے چہکتے ہوئے کہا" dare میں

یہ بہت مشکل ہو گا۔۔۔۔ کر لو گی۔۔۔

"ماحد نے سوچتے ہوئے کہا۔"

www.novelsclubb.com

ہاں کر لوں گی۔۔۔ایزل سب کچھ کر سکتی ہے۔۔۔

سب نے تجسس سے اسکو دیکھا۔۔۔۔

ہے۔۔۔۔ dare اب ایسا کیا

"الماں سے رہا نہ گیا تو پوچھ بیٹھا"

ایک دم سے ماحد گانا گانے شروع ہو گیا۔۔

"ذرا صبر تو کر میرے یار۔۔

ذرا سانس تو لے دلدار۔۔

چل فکر نوں گولی مار یار۔۔

دن جنڈری دے یار۔۔۔۔"

www.novelsclubb.com

اور سب کا بے ساختہ قہقہا گونجا تھا۔

فضول بکواس کروالو تجھ سے۔۔"الماں نے ہنستے ہوئے کہا تھا"

ایزل تمہیں اس بندے کو ہنسانا ہے۔۔

یا تو یہ ہنستا نہیں ہے یا ہم نے ابھی تک نہیں دیکھا۔۔۔

"ماحد نے احد کی طرف اشارہ کر کے کہا تھا"

کیا یہ کیا بات ہوئی کی کوئی شخص ہنستا نہیں ہے۔۔۔"ایزل کو حیرانگی ہوئی تھی"

ہوتے ہیں کچھ لوگ جن کا اس فریبی دنیا میں ہنسنے کا دل نہیں کرتا"مرزان نے کہتے ساتھ ہی اپنے نادیدہ انسو چہرے سے صاف کیئے تھے۔"

تو چپ کر تیرا بولنا ضروی نہیں ہے۔۔۔!!!

"ماحد نے مرزان کو چپ کروایا تھا"

www.novelsclubb.com

یار میں کیسے میرا مطلب ہے ہمیں ہر بات پر ہنسی آجاتی ہے۔۔اب میں کیسے کروں۔۔۔۔!!

کی فکر ہوئی تھی" dare "ایزل کو اپنے

WWW.NOVELSCLUBB.COM

اچھا ایسا کرو یہ صرف مسکرائے۔۔

ہاں یہ مسکرا بھی لے تو غنیمت ہے۔۔۔

سب نے ہامی بھری تھی۔۔۔

اچھا اور کوئی انٹرپٹ نہ کرے۔۔۔

اوکے۔۔!!!

ایزل نے ایک گہرا سانس لیا تھا اور احد کی طرف مڑی تھی۔۔

www.novelsclubb.com

اس سب میں احد لاپرواہی سے سب کی گفتگو سن رہا تھا۔۔۔

ایزل کو اپنی طرف متوجہ پایا تو اسکی طرف گھوما تھا۔۔۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM

دونوں کی نظریں ملیں تھیں۔۔۔

پہلی بار کسی انکھیں پڑھیں تھیں پہلی دفعہ کسی کی آنکھوں میں ویرانی دیکھی تھیں

اسے احد کی انکھیں بہت اداس لگی تھیں۔ بہت خالی جیسے بہت کچھ ادھورا ہو۔۔

اور وہ یک ٹک اسے دیکھنے میں مگن تھی۔۔

جب کہ احد کو ایزل کی آنکھیں اس رات کا سب سے خوبصورت منظر لگیں تھیں یہی تو وہ انکھیں تھیں جو بچپن سے اسے مسکرانے پر مجبور رکھتی تھیں جب سے اسنے ان آنکھوں کو دیکھا تھا مسکرانا بھول گیا تھا۔۔تو اب جب دوبارہ واپس ملی تھی یہ انکھیں تو کیسے نہ مسکراتا۔۔۔

www.novelsclubb.com

یہی سوچتے ہوئے احد مسکرایا تھا اور باقی سب کی ہوٹنگ پر ایزل نے ہوش کی دنیا سنبھالی تھی

ماشاءاللہ ادی بھیاآپ مسکراتے ہوئے بہت حسین لگتے ہیں۔" میشا نے ایک جزب سے کہا تھا۔"

باقی سب نے بھی دل سے احد کی تعریف کی تھی۔۔۔۔

اور یہ لمحہ تھا جب ایزل کے ذہن میں احد کی مسکراہٹ اور انکھیں نقش ہو گئیں تھیں۔

واہ بھئی ایزل ایسا کیا کیا کہ احد مسکرا اٹھا۔" ماحد نے سوال داغا"

ہے۔۔۔ hidden talent بس یہ میرا

"ایزل نے اترا کر کہا"

www.novelsclubb.com

مرزان کہاں پیچھے رہنے والا تھا۔۔۔۔

ہاں تو چڑیلوں کو دیکھ کر یا تو لوگ ڈرتے ہیں اور یا تو بے خوف لوگ ہنستے ہیں۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM

ہاں تو وہ مجھے دیکھ کر ہنستا تو ہے تم تو اسکے ساتھ ہر وقت رہتے ہو تمہیں دیکھ کر تو وہ ہنسنا تو دور مسکراتا بھی نہیں ہے۔۔۔

اس بات پر سب نے ایزل کو سراہا تھا۔۔۔اور مرزان منہ بسور کر رہ گیا۔۔

اچھا چلو جلدی کرو۔۔یہ لاسٹ باری ہے۔۔

پھر سب سونے کے لئے جائیں گے صبح مہمانوں نے انا ہے تو جلدی اٹھنا ہو گا۔۔

اس بار کی باری احد کی ائی۔۔۔

اس سے پہلے کوئی کچھ پوچھتا احد پہلے ہی بول اٹھا۔۔۔

میں dare لوں گا۔۔۔

www.novelsclubb.com

واہ یار یہاں تو سب بہادر ہیں۔۔۔

مرزان نے سب کو بہت ضروری بات سے اگاہ کیا تھا جس پر کسی نے کان نہیں دھرے تھے۔۔۔

اچھا تو احد تم ہمیں کوئی رومینٹک سا شعر سناؤں۔۔۔

یہ تو اتنا آسان ہے۔۔۔"مرزان کو یہ احد کے لئے آسان لگا تھا"

ابے یار دیکھ تو سہی۔۔

چل احد سنا۔۔۔۔

عرض کیا ہے۔۔۔۔۔

احد نے بولنا شروع کیا۔۔۔

ارشاد ارشاد۔۔۔۔"سب نے یک زبان کہا۔۔۔"

www.novelsclubb.com

"یہ عشق و محبت کی روایت بھی عجب ہے۔۔

پانا بھی نہیں ہے اسے کھونا بھی نہیں ہے۔۔۔

جس شخص کی خاطر تیرا یہ حال ہے محسن۔۔۔۔

اس نے تیرے مر جانے پر رونا بھی نہیں ہے۔۔۔"

زبردست یار۔۔!!!"الماان احد کے اس شعر سے امپریس ہوا تھا"

یہ صرف شعر ہی ہے یا۔۔۔۔

"مرزان نے آگے بات ادھوری چھوڑ دی اور اب ہنس رہا تھا"

بکواس نہ کر تم لوگوں نے ہی کہا تھا کہ رومینٹک شعر ہو تو بس اس لیے۔۔

لیکن مجھے ابھی بھی یقین نہیں آرہا یار تیرے اندر کیا کیا چھپا ہے جو مجھے نہیں

پتہ۔۔۔

احد صرف مسکرا پایا تھا۔۔۔

چلو بس یار اٹھو اب بس سونے چلو۔۔

پھر صبح اٹھا نہیں جائے گا۔

میشا یار تمہیں بہت جلدی ہے۔"مرزان خفا ہوا تھا"

مجھے ایک پلین ایا تھا"رمنا ایک دم سے چینخی تھی"

کیا ہو گیا ہے یار ڈرا کیوں رہی ہو۔

ارحان بے زاری والے لہجے میں بولا تھا۔

اچھا سنو سب دیکھو ابھی تک علوینہ بھابھی اور حماد بھائی کی ملاقات نہیں ہوئی کیوں

نہ ہم کروادیں یہ نیک کام۔۔۔

www.novelsclubb.com

"رمنا نے یہ بات سرگوشی نما انداز میں کہی۔"

سب نے ایک دوسرے کو شیطانی مسکراہٹ کے ساتھ دیکھا تھا

البتہ احد نے کوئی دلچسپی نہیں دیکھائی۔۔۔

یہ سب منسوبے بنانے لگے۔۔۔

اچھا پھر ایسا کریں گے ان دونوں کو اوپر چھت پر لے ائیں گے کوئی بہانہ بنا کر۔۔

"ماحد نے سوچتے ہوئے کہا۔"

اور لائے گا کون۔۔۔؟؟"یشا نے سوچتے ہوئے کہا۔".

ایزل لائے گی۔۔۔"ارحان نے ایزل کی طرف اشارہ کیا۔".

نہ بھئی میں نہیں جا رہی انھیں خبر ہو جاتی ہے۔۔۔کہ میں مکھن لگا رہیں ہوں۔۔۔

تو پھر سب سوچنے لگئے۔۔۔

اچھا ایسا کرتے ہیں۔۔۔

www.novelsclubb.com

علوینہ بھابھی کو لینے احد کو بھیجتے ہیں اور حماد کو لینے ایزل۔۔۔۔

مرزان نے ٹھیک کہا۔۔۔"ارحان نے اسکی تائد کی"

WWW.NOVELSCLUBB.COM

اور احدان سب کو حیرانی سے دیکھ رہا تھا"

نہیں میں نہیں جاؤں گا۔۔۔

"Noo" احد نے صاف کا بورڈ دیکھایا تھا۔

دیکھو ہم تمہیں حماد بھائی کے پاس نہیں بھیج سکتے۔وہ بھی پہچان لیں گے.اس لئے علوینہ بھابھی کے پاس بھیج رہے ہیں۔

الماں بھائی ٹھیک کہہ رہے ہیں۔پلیز احد بھائی۔

www.novelsclubb.com

"میشا نے بھی التجا کی۔"

احد نے ایزل کی طرف دیکھا جو اسے ہی دیکھ رہی تھی

"اچھا ٹھیک ہے کر لیتا ہوں"

احد بھی رضامند ہو گیا تھا۔۔۔

اور سب نے ارادہ کیا صبح اس مشن کو سرانجام دیں گے۔

اور سب سونے کے لئے اپنے اپنے کمروں میں چلے گئے۔

بخشواور لیلی سب بچوں کے کمرے کے دروازے بجا رہے تھے۔۔

چھوٹے صاحب آپ لوگ اٹھ جائیں جلدی ناشتہ پہ سب آپ کو گوں کا انتظار کر رہیں ہیں۔

www.novelsclubb.com

"بخشو کب سے باہر سے آوازیں لگا رہا تھا"

ہاں بخشو میاں اٹھ گئے ہیں آپ جائیں ہم آتے ہیں۔۔۔

"سب نے اندر سے آوازیں لگائی تھی"

جی داداجان اج ایزل کے ماموں جان بھی آجائیں گے۔۔

اچھا چلو اچھی بات ہے ویسے آج ساریہ نے بھی آنا تھا۔

داداجان نے سوالیہ نظروں سے فاطمہ بیگم کو دیکھا

www.novelsclubb.com

جی داداجان بس پہنچے والیں ہیں۔۔

وہ ان کے ساتھ ہالے بھی آرہی ہے وہ چھٹیاں گزارنے ائی تھی تو ساریہ نے کہا اسے بھی لے اتی ہوں۔

دادا جان نے مسکرا کر سر اثبات میں ہلایا۔

اسلام و علیکم!

دادا جان۔۔!!!

سب بچے اور بچیاں ایک ساتھ ڈائنگ ہال میں داخل ہوئے تھے اور سلام کیا تھا۔

وعلیکم اسلام!

میرے جگر کے ٹکرے۔۔

کیوں دادا جان دل ٹکرے نہیں ہیں۔۔۔۔"مرزان نے خفگی سے کہا تھا"

اور دادا جان ہنس پڑے"وہ تو صرف ایک ہی ہے"

www.novelsclubb.com

سب نے احد کی طرف دیکھا۔۔۔

وہ تو ناشتہ کرنے میں مگن تھا۔۔

کچھ کی نظروں میں حیرانی تھی کچھ کی حاسد اور غصہ اور کچھ کی نظروں میں خوشی تھی۔۔

چلو بھئی سب کھانا کھانا شروع کرو۔۔۔

"حماد نے سب کا دھیان کھانے کی طرف لگایا تھا"

پر سکوں ماحول میں کھانا کھایا گیا

اور اب سب بڑے لاؤنچ میں بیٹھے باتیں کر رہے تھے زیادہ کچھ کام نہیں تھا کیونکہ نکاح باہر گارڈن میں تھا اور ویڈنگ پلینر نے کل سے ہی تیاری شروع کردی تھی اور اب بس سب مکمل تھا۔۔۔

جی تو افتخار صاحب آپ کا کام مکمل ہو گیا۔

جی ہمدان صاحب بس سارا کام مکمل کر آیا ہوں اب ٹینشن نہیں ہو گی۔

ہاں!!!انھوں نے سر اثبات میں ہلایا۔

علوینہ بچے آپ خوش ہو نہ اس شادی سے ؟

"دادا جان کب سے اسے نوٹ کر رہے تھے کہ وہ بہت چپ رہ رہی ہے"

علوینہ نے ایک دم منہ اوپر کیا تو نظر حماد سے ملی۔۔۔۔

کیونکہ وہ کل سے اسے اگنور کر رہی تھی حماد نے بات کرنے کی کوشش بھی کی تھی تو اس جگہ سے غائب ہو جاتی تھی۔۔۔

علوینہ نے گھبرا کر نظریں پھر نیچے کر لیں.جی دادا جان میں بہت خوش ہوں۔

آپ فکر نہ کرے میری بچی بہت خوش ہے۔بس تھوڑا گھبرا رہی ہے۔حماد کی موجودگی سے اور پھر یہ کم بولتی ہے۔یہ نئی جگہ ہے اس لئے بھی۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

"آسیہ بیگم نے وضاحت دی تھی۔"

علوینہ اپنی ماما کی اس وضاحت پر اور لال ہوئی تھی۔۔۔۔

اور اٹھ کر اپنے کمرے کی طرف بڑھ گئی۔۔

جبکہ حماد کے چہرے پر مسکراہٹ کم ہی نہیں ہو رہی تھی وہ بہت خوش نظر آرہا تھا۔

سب میشا کے کمرے میں جمع تھے اور منصوبہ سازی کرنے میں مصروف تھے کہ مشن کو سر انجام کیسے دیا جائے۔۔

ہاں دیکھو پہلے احد تم علوینہ بھابھی کے پاس جاؤ گے اور جیسے ہی چھت پر پہنچوں گے تو ایزل حماد بھائی کے پاس جائے گی۔۔

اور سب نے سر اثبات میں ہلا یا۔۔

دروازہ کھلا ہے آجائیں۔۔۔

احد علوینہ کے پاس آیا تھا پہلی دفعہ کسی کے پاس آیا تھا گھبراہٹ تو ہو رہی تھی لیکن ظاہر کہاں کرنی تھی۔

www.novelsclubb.com

علوینہ نے سر اٹھا کر دایکھا تو چونک گئی۔۔

ارے احد تم کوئی کام تھا۔۔۔"علوینہ نے بڑی بہن کی طرح پیار سے پوچھا۔۔"

احد کو پہلی دفعہ کسی اپنے کا احساس ہوا تھا۔۔۔

اس کے چہرے پر ایک زخمی مسکراہٹ تھی۔۔

علوینہ نے اس کے چہرے پر اداسی صاف محسوس کی تھی۔

آؤ یہاں بیٹھو...!!!!!

صوفے کی طرف اشارہ کر کے کہا تھا۔۔۔

جی بس وہ ویسے ہی بات کرنے آیا تھا آپ کو ڈسٹرب تو نہیں کیا؟

نہیں ایسی تو کوئی بات نہیں ہے دراصل تم پہلی دفعہ میرے پاس ائے ہو اس لئے بس حیران ہوں۔۔۔

www.novelsclubb.com

احد مسکرایا۔۔!!

اوپر چھت پر چلیں۔۔۔

اوکے۔۔۔!! چلتیں ہیں۔۔۔

المان نے جیسے ہی انھیں اوپر جاتے دیکھا تو ایزل کو اشارہ کیا حماد بھائی کے پاس جانے کے لئے۔

یار!!! حماد بھائی تو نیچے سب بڑوں میں بیٹھے ہیں۔۔

ایزل نے پریشان ہو کر کہا۔

تو چلو جاؤ اور کرو اپنا ٹاسک پورا۔

مرزان نے اسے جیسے چیلنج کیا تھا۔۔۔

اچھا ٹھیک ہے۔" اسنے ہار مان لی اور نیچے کی طرف بڑھی"

-*------*---------------------------*----------

www.novelsclubb.com

-*------*

حماد بھائی ذرا میری بات سنیں۔۔!

ایزل نے لاونج میں داخل ہو کر حماد کو آواز لگائی۔۔

حماد سب کو ایکسکیوز کرتا باہر آ گیا تھا۔

جی گڑیا خیریت کیا ہوا۔۔؟

اب ایزل کنفیوز کے اب میں انھیں کیا بہانہ بناؤں۔۔

جی آپ کو احد چھت پر بلا رہا ہے۔۔

مجھے!!!"حماد نے فکر مندی سے پوچھا"

جی۔۔!!"وہ اچھا کہہ کر اوپر کی طرف بڑھ گیا۔۔"

www.novelsclubb.com

چلو آؤ جلدی کرو حماد بھائی اوپر گئے ہیں۔۔

ایزل نے جلدی سب کو آکر خبر دی تھی۔

اور سب اوپر کی طرف بھاگے تھے۔

حماد بھاگتا ہوا اوپر گیا تھا تو تھوڑا سانس پھولا ہوا تھا۔۔

ہاں !! احد تم نے بلایا تھا۔"ابھی وہ بول ہی رہا تھا کہ الفاظ منہ میں ہی رہ گئے۔"

سامنے علوینہ کو کھڑا پایا اور احد بھی ساتھ ہی تھا۔

علوینہ حیرانی سے احد کو دیکھنے لگی۔۔۔

حماد جو واپس ہونے لگا تھا۔۔

www.novelsclubb.com

پیچھے بچہ پارٹی کو کھڑا پایا۔۔۔۔

کدھر جناب۔۔!!! تھوڑی گفتگو تو کر لیں۔۔۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM

احد جوان کی طرف آچکا تھا۔انھوں نے حماد کو پیچھے کیا اور دروازے کو کنڈی لگا دی۔

حماد اور علوینہ یہ ساری کاروائی حیرانی سے دیکھ رہے تھے۔

حماد نے مڑ کر علوینہ کی طرف دیکھا اور علوینہ نے نظریں دوبارہ نیچے جھکا لیں۔۔۔۔۔۔

اور ہاتھ مسلنے لگی۔۔۔۔۔۔

حماد نے گلہ کھنکھارا۔۔۔۔۔۔۔سلام سے بات کا آغاز کیا گیا۔۔

اسلام و علیکم!

www.novelsclubb.com

و علیکم اسلام!

سلام کے تبادلے ہوئے اور پھر خاموشی۔۔۔۔!

آپ کی گھبراہٹ دیکھ کر لگتا ہے میں کوئی جن بھوت ہوں" حماد نے ہی بات کا آغاز کیا تھا۔"

نہیں ایسی کوئی بات نہیں یے دراصل میں اس طرح کبھی جوائنڈ فیملی میں نہیں رہی اس وجہ سے بس!

اوراچھا لیکن ایزل تو۔۔۔۔۔

حماد نے بات ادھوری چھوڑ دی۔۔۔۔۔۔۔

ہاں! اسکی نیچر ہی ایسی ہے اور وہ سب سے زیادہ گھل مل جاتی ہے۔۔

اچھا چلیں یہ تو اچھی بات ہے۔۔؛

www.novelsclubb.com

ہمم۔!

دیکھیں میں آپ سے صاف بات کروں گا میں نے ویسے بھی بات کرنی تھی اج ہمارے درمیان ایک مقدس رشتہ بننے جارہا ہے۔ تو ضروری ہے اس سے پہلے

ہمارے ذہن میں جو سوال ہی۔انھیں کلئر کرلیں آئی ایم شیور کے آپ کے ذہن میں بھی ہوں گے۔؟

جی۔۔!!

پہلے تو آپ ریلیکس ہوں جائے کیونکہ میں اپکو کھاؤں گا نہیں مجھے اتنا معصوم گوشت نہیں پسند۔۔!!

"حماد نے شرارت سے علوینہ کی طرف دیکھا جس کی آنکھیں مسلسل نیچے تھیں۔۔"

علوینہ نے ایک دم چونک کو اوپر دیکھا۔!

کیا مطلب ہے آپ کا اگر میں معصوم نہ ہوتی تو آپ کھا لیتے مجھے۔۔۔۔۔

"ابھی وہ بول ہی رہی تھی کہ یاد آنے پر رک گئی کہ وہ کس کے سامنے کھڑی ہے۔"

اور حماد ہنوز مسکرا رہا تھا۔

یہ ہوئی نہ بات ایسے کرتے ہیں۔۔اور دونوں مسکرا اٹھے۔۔۔

پوچھے آپ کے ذہن میں جو سوال ہی۔علوینہ اب گھبرا نہیں رہی تھی۔

جی بس میں پوچھنا چار رہا تھا کہ یہ نکاح اپکی مرضی سے ہو رہا ہے کوئی زبردستی تو نہیں ہے۔

اور یہ آپ کو کیوں لگا۔۔"علوینہ نے بھی فوراً جواب دیا تھا"

اپکے رویے سے۔۔۔۔

علوینہ مسکرائی نہیں تھی۔۔میں اپکو پہلے بھی بتا چکی ہوں میرے ساتھ کسی نے زبردستی نہیں کی۔۔

www.novelsclubb.com

حماد نے مسکرا کر سر اثبات میں ہلایا۔۔۔

چلیں یہ تو اچھی بات ہے۔!.

WWW.NOVELSCLUBB.COM

آپ بتائے آپ کو کیا سوال پوچھنے تھے۔۔۔۔۔۔؟

مجھے۔۔۔!! مجھے سوال نہیں پوچھنا تھا۔۔۔

بس ایک بات کلئر کرنی تھی۔۔۔۔

جی بولیں۔۔۔۔! حماد کے تاثرات سنجیدہ تھے۔۔۔

دیکھیں میں چاہتی تھی کہ آپ کو یہ بات پہلے کلئیر کر دوں میرے ماں باپ نے میرے پر بھروسہ کیا ہے اور میں نے کبھی انہیں کسی قسم کی شکایت کا موقع نہیں دیا جس سے ان کی عزت میں حرف آیا ہو۔

www.novelsclubb.com

اور میں آپ سے بھی یہی توقع کروں گی کہ آپ میرے پر بھروسہ کریں میں اپکو اسکی گیرینٹی دیتی ہوں کوئی ایسی بات یہ حرکت نہیں ہو گی جس سے آپکی عزت میں

WWW.NOVELSCLUBB.COM

حرف آئے۔مجھے صرف بھروسہ کی ضرورت ہے اور میں امید کرتی ہوں آپ میرے پر کریں گے۔

اسنے اپنی بات مکمل کر کے اوپر دیکھا تو وہ اسے مسکرا کر دیکھ رہا تھا۔۔

اپ مسکراتے کیوں ہیں مجھے دیکھ کر۔۔۔۔۔

"علوینہ نے ناسمجھی سے حماد کو دیکھا۔۔"

حماد کا ایک دم سے قہقہا گونجا۔۔۔!!

نہیں ایسی بات نہیں ہیں یہ تو آپ کو میں نکاح کے بعد بتاؤں گا کہ میں کیوں ہنستا ہوں۔۔۔۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

حماد نے علوینہ کو اپنے نظروں کے حصار میں رکھ کر دیکھا۔۔۔

علوینہ کو ایسا محسوس ہوا۔۔جیسے حماد کی انکھیں اسکا ایکسرے کر رہیں ہوں۔۔۔

لیکن اسکی بات کا مطلب سمجھ آتے ہی۔۔علوینہ کا چہرہ لال ہو چکا تھا اور پلکیں تو اتنے بھاری لگ رہیں تھی کہ اب شائد اٹھائی ہی نہ جائیں۔۔۔۔۔

حماد اسکی یہ حالت دیکھ کر محظوظ ہو رہا تھا۔۔۔

اور رہی بات بھروسے کی تو میں کر لیتا ہوں آپ پر بھروسہ امید ہے کبھی ٹوٹنے کا موقع نہیں دیں گی آپ۔۔۔۔۔

علوینہ نے ہنز نظریں جھکائے ہوئے سر اثبات میں ہلایا۔۔۔

حماد مزید مسکرا رہا تھا۔۔۔

چلیں ہمیں نیچے چلنا چاہیے۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

جی۔۔۔! چلیں۔۔

لاؤنج میں سب بچوں کے شور کی آواز آ رہی ہے میرے خیال سے سب پہنچ گئے ہیں۔۔۔"حماد نے علوینہ سے کہا تھا"

جی شائنڈ۔۔۔!!"علوینہ نے نرمی سے جواب دیا۔۔"

یار ایزل یہ حویلی بہت پیاری ہے۔۔"ایان نے جیسے اسکی انفارمیشن میں اضافہ کیا تھا۔"

شکر ہے تم نے بتادیا ورنہ میں تو یہی سوچتی رہتی کی حویلی کیسی ہے۔۔۔"ایزل نے میٹھا سا طنز کیا تھا"

جسے ایان بہت ڈھیٹائی کے ساتھ نظر انداز کر گیا۔۔۔۔

اسلام وعلیکم!!!

www.novelsclubb.com

ایان اور ریان کمرے میں داخل ہوئے تو سب کو دیکھ کر سلام کیا۔۔۔۔

اس وقت کمرے میں احد، مرزان، المان، میشا، ارحان، ماحد۔۔۔یہ سب موجود تھے

۔۔۔

یہ کون ہیں۔۔۔؟

"میشا نے ایزل سے پوچھا"

میشا یہ میرے ماموں کے بیٹے ہیں میں نے بتایا تھا نہ کہ وہ ائیں گے۔

"ایزل نے میشا کو تفصیل سے جواب دیا۔"

یہ دونوں ایک جیسے ہیں۔۔۔"الماں حیران تھا کیونکہ وہ دونوں کافی حد تک ایک جیسے لگتے تھے"

باقی سب بھی حیرانی سے دیکھ رہے تھے۔۔۔

www.novelsclubb.com

تم دونوں کے کیا نام ہیں۔۔۔"مرزان بولا تھا۔۔بولے بغیر رہ سکتا تھا وہ۔۔۔"

ایزی ہمارا انٹرو کرواو یار۔۔

"ریان ایزل سے مخاطب ہوا تھا"

ایزی یہ ایزی کیا ہوتا ہے "مرزان نے نام کے ساتھ برے برے منہ بنائے تھے "

ایزل کا نک نیم ہے "

"ایان نے معصومیت سے جواب دیا۔ "

ایزی نہیں چڑیل ٹھیک ہے۔۔۔"مرزان کہتے ساتھ بھاگا تھا کیونکہ ایزل اسے خونخوار نظروں سے دیکھ رہی تھی "

تم روکو زرا بھوت تنگ کر کے رکھا ہوا ہے مجھے۔۔"ایزل مرزان کے پیچھے بھاگ رہی تھی باقی سب ایزل کو سپورٹ کر رہے تھے "

یار اچھا سوری "مرزان اب احد کے پیچھے تھا۔۔"

www.novelsclubb.com

ادھر آؤ تم سوری کے کچھ لگتے "ایزل احد کے آگے تھی اور احد بیچارہ کبھی ادھر ہوتا تو کبھی ادھر۔۔۔۔۔۔۔۔۔"

یار بچالے مجھے "مرزان نے احد سے التجا کی تھی وہ سائڈ سے نکل کر بھاگا تھا کہ اچانک احد کو دھکا لگا تھا دھکا لگنے کی وجہ سے احد ایزل کے ساتھ صوفے پر گرا تھا اب وہ دونوں ایسی پوزیشن میں تھے کہ ایزل نیچے تھی اور احد اس کے اوپر ہاتھ سے فاصلہ قائم تھا۔

باقی سب کی ہنسی کو بریک لگی تھی۔

اب میری خیر نہیں "مرزان کو اپنی فکر لگی تھی۔"

الماں نے اگے بڑھ کر دونوں کو اٹھایا تھا لیکن ایزل کے بال احد کی شرٹ کے بٹن میں پھنس گئے تھے۔۔۔۔۔

آہہ ہہہ۔۔۔۔۔!!! "احد کے دور ہونے سے ایزل کے بال کھینچے تھے"

نکالو اسے۔۔۔"ایزل نروس ہو رہی تھی احد کے اتنے قریب ہونے سے اور پھر جان لیوا خوشبو احد بھی بال نکال رہا تھا لیکن وہ بری طرح پھنس گئے تھے۔"

ایزل تو احد کو دیکھنے میں مصروف تھی اور آج ایک بار پھر اس نے دل ہی دل میں اس کی خوبصورتی کو سراہا تھا۔۔

ہائے گائز" یہ رنزا تھی جو زینب بیگم کی بہن کی بیٹی تھی اور الماں کی منگیتر۔۔"

زینب بیگم کی ایک بہن تھی جن کا نام سادیہ تھا ان کی دو بیٹیاں حرا اور رنزا تھی اور ایک بیٹا شازر تھا۔ان کے ساتھ ہالے بھی آئی تھی ان کی پھوپھو کی بیٹی تھی۔

یار نکل ہی نہیں رہا۔۔۔۔۔

"احد نے نگاہ اٹھائی تھی اور ایزل کی آنکھیں میں دیکھا تھا جہاں حیا اور شرم کے ملے جلے تاثرات تھے اس کی حالت سے محظوظ ہو رہا تھا۔"

باقی سب بچہ پارٹی بھی رنزا کے پیچھے داخل ہوئی تھی جس میں مرزان کی دو بہنیں انا اور اعلانہ بھی تھیں۔۔۔

انھوں نے بھی سب کو سلام کیا۔۔۔!

سب کے چہروں پر معنی خیز مسکراہٹ تھی سوائے ایک کے۔۔؟

ایسا کرو بال کاٹ دو۔۔۔"حرا بولی تھی"

www.novelsclubb.com

نہیں میرے بال۔۔۔"ایزل رونے والی ہو گئی تھی۔"

تو پھر کیا کریں۔۔۔"میشا بھی پریشان ہوئی تھی۔"

ایسا کرتے ہیں احد کی شرٹ کا بٹن توڑ دو۔۔۔"المان نے سب کی طرف دیکھ کر مشورہ دیا تھا"

ٹھیک ہے قینچی لاؤ۔۔۔

المان نے احد کو قینچی پکڑائی تھی۔۔

احد نے بٹن توڑا تھا بٹن کے ٹوٹتے ہی فوراََ ایزل دور ہوئی تھی۔

لیکن چور نظروں سے احد کو دیکھا تھا اور فوراََ نگاہیں جھکائی تھی کیونکہ احد کی شرٹ کا بٹن کھلا ہوا تھا۔۔

شکر ہے۔۔۔۔"سب نے سکھ کا سانس لیا تھا"

www.novelsclubb.com

آؤ بیٹھو سب۔۔"ارحان نے سب کو بیٹھا دیا تھا"

چل یار اب تو کرا دے ہمارا انٹرو۔۔۔۔

"ایان نے ایزل کو مخاطب کیا تھا۔۔"

اچھا یہ ہے میرے ماموں کے بیٹے ایان اور ریان۔۔۔

ہم ان میں سے فرق کیسے کریں گے۔۔۔۔۔۔"المان نے کہا۔؟"

جس کے براؤن بال ہیں وہ آیان ہے۔۔۔۔اور جس کے کالے بال ہیں وہ ریان ہے۔۔۔۔

اچھاا۔۔۔!!

سب گپ شپ میں لگئے تھے لیکن احد مرزان کو کمرے میں انے کا اشارہ کر کے جا چکا تھا۔۔۔۔۔

ہالے کی نظروں نے دور تک احد کا پیچھا کیا تھا۔۔۔

www.novelsclubb.com

اللہ مجھے بچا لینا۔۔"مرزان احد کے کمرے کے باہر کھڑا اپنی سلامتی کی دعا کر رہا تھا۔"

اوہ۔۔۔!!"اور یہ پڑا تھا احد کا مکا مرزان کے چہرے پر۔۔"

یہ سب کیا تھا۔۔"احد نے سخت لہجے میں پوچھا۔۔"؟

سوری یار مجھے نہیں پتا تھا غلطی سے دھکا لگا تھا۔"مرزان نے ڈرتے ڈرتے بتایا تھا
"۔

کتا، کمینہ "احد کا بس نہیں چل رہ تھا مرزان کو اٹھا کر بالکنی سے نیچے پھنک
دے۔۔۔"

سوری نہ۔۔۔!!

دفعہ ہو۔۔۔"احد نے ایک اور مکا مارا تھا"

ناک توڑے گا کیا۔"مرزان درد سے کرایا تھا"

www.novelsclubb.com

اچھا یہ شرٹ تو چینج کر لے اتنا ہاٹ لگ رہا ہے کہیں لڑکیاں فلیٹ نہ ہو
جائیں۔۔۔۔

"مرزان کہتے ساتھ ہی دروازے کی طرف بڑھا تھا۔"

بے غیرت "احد نے گالی پر کنڑول کیا تھا ورنہ تو پتا نہیں کیا کر بیٹھتا۔۔۔۔۔"

نیچے نہیں آرہا۔۔"مرزان نے جاتے جاتے پوچھا۔۔"

نہیں۔۔!!"یک لفظی جواب ملا۔۔"

لیکن۔۔۔!!"مرزان اسے پہلے کچھ بولتا احد کی سرد نگاہوں نے بولتی بند کر دی ۔۔۔"

مرزان دروازہ بند کر کے جا چکا تھا۔۔

www.novelsclubb.com

ایزل۔۔۔!"آئینے کے سامنے کھڑا وہ نام دہرا کر مسکرایا تھا جبکہ ہاتھ شرٹ کے بٹن پر تھے جہاں سے بٹن ٹوٹا تھا۔ پھر سر جھٹک کر شرٹ چینج کرنے چلا گیا۔"

مڑا یہ بھی ہماری طرح ہیں۔۔۔!!" یہ آنا تھی مرزان کی بہن جس کی اردو خراب تھی اور ساتھ اعلانہ کی بھی۔۔"

واؤ یہ لوگ بالکل پٹھانی لہجے میں بولتی ہیں "ایان چہکا تھا"

خیر یہ میری شرارتی چڑیلیں ہیں جس آنکھیں کالی ہیں وہ آنا ہے اور جس کی گرے آئز ہیں وہ اعلانہ ہے۔۔۔" باقی سب نے تو کیا ہی دیکھا تھا گور سے لیکن آیان ریان انکھیں پھاڑ پھاڑ کر دیکھ رہے تھے"

ماشاءاللہ یعنی ہماری حویلی میں دو دو ٹوئنز ہیں۔" میشی کے لہجے میں حیرانی اور پیار دونوں تھا"

یار یہ احد کہاں ہے۔۔"المان نے احد کی غیر موجودگی کو محسوس کیا تھا"

وہ نہیں آرہا۔" مرزان نے بتایا"

اونہہ۔۔۔۔وہ آئے گا بھی نہیں پتا نہیں کیا سمجھتا اپنے آپ کو۔" شاذر استہزایہ ہنسا تھا"

باقی سب نے افسوس سے سر جھٹکا تھا جبکہ ایزل سوالیہ نظروں سے میشا کو دیکھ رہی تھی۔۔

وہ شاذر بھائی اور آدی کی نہیں بنتی اپس میں۔۔۔۔" میشا نے ہلکی آواز میں بتایا تھا"

کیوں۔۔۔" ایزل حیرانی ہوئی تھی"

پتا نہیں۔۔" میشا نے کندھے اچکائے تھے"

ایزل کو ابھی تک اسکے چہرے کے تاثرات اچھے نہیں لگے تھے۔۔ جس طرح اسنے احد کے بارے میں کہا تھا۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

ویسے میشا تمہیں پتا ہے۔ میں نہ اپنے حیثیت کے مطابق لوگوں سے دوستی کرتی ہوں بلکہ نہیں ایسا کہو بات بھی دیکھ کر کرتی ہوں۔۔اور جن لوگوں سے میری

بات چیت ہو۔پھر انھیں بھی چاہیے کہ وہ بھی لوگوں کی شکل دیکھ کر بات کریں۔۔۔لوگوں کی شکل ہوتی نہیں ہے اور باتیں انسے کروالو بڑی بڑی۔۔۔۔

"ایزل نے نام تو میشا کا لیا تھا لیکن جس کو کہہ رہی تھی وہ اچھے طریقے سے سمجھ رہا تھا۔۔اور وہاں موجود ہر نفوس ہی اپنی ہنسی کنٹرول کر رہا تھا۔۔۔سوائے شاذر کے ۔۔ایزل کہا ہی اس انداز سے تھا کہ شاذر کے علاوہ کوئی بھی ہوتا تو سلگ کر رہ جاتا۔ اور اینڈ میں میشا کو آنکھ ونک کی تھی۔۔۔۔۔۔

اتنی میں دیر وہ کچھ بولتا کے سادیہ بیگم کمرے میں داخل ہوئیں۔۔۔۔

جاؤ احد کو بلا کر لاؤ۔۔۔۔سادیہ بیگم نے باہر سن لیا تھا سب۔۔۔اس لئے سب کو کہا جاؤ بلا کر لاؤ۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

بلائے گا کون۔۔۔۔"ماحد نے سوالیہ نظروں سے پوچھا تھا"

مجھے ،الماں اور ماحد کو تو کام سے جانا ہے تم سب چلے جاؤ" ارحان نے اٹھتے ہوئے کہا"

جاؤ بچوں بلا کر لاؤ اور شاذر تم ذرا میری بات سنو۔۔۔۔۔"سادیہ بیگم نے سب کو جانے کا کہہ کر اینڈ میں شاذر کو سختی سے کہا"

چلو پھر۔۔۔!!!"مرزان نے سب کو کہا"

اب ایزل، میشا، مرزان، حرا، ہالے، ایان، ریان، انا، اعلانہ سب احد کے کمرے کے باہر کھڑے تھے جبکہ رنزا اور رمنا، رمنا کے کمرے میں جا چکی تھیں۔

ادی بھیا کے کمرے میں کسی کو جانے کی اجازت نہیں" میشا نے ہلکی آواز میں کہا تھا "

اور مجھے ابھی مرنے کا شوق نہیں ہے" مرزان کو اپنی فکر تھی"

ہاں تو میں چلی جاتی ہوں۔۔"ہالے اندر جانے لگی تھی"

نہیں تم نہ جاؤ"میشا نے ہالے کو ہاتھ پکڑ کر روکا تھا"

تو پھر کیا کرے"ایزل جھنجھلائی تھی"

ایسا کرتے ہیں سب اکھٹے جاتے ہیں"حرا بولی تھی اور سب نے اوکے کہہ کر دروازہ کھولا تھا"...!

اندر قدم رکھتے ہی محسوس ہوا تھا کہ جیسے برف کے میدان میں قدم رکھا ہو احد کے روم میں اے۔اسی اون تھا اور لائٹس بند تھی

لائٹ اون کرو"ایان نے ریان سے کہا تھا۔۔۔۔"!

www.novelsclubb.com

لائٹ اون ہوتے ہی پورا کمرہ روشنی میں نہا گیا تھا سب احد کے کمرے کو حیرانگی اور ستائشی نظروں سے دیکھ رہے تھے۔۔۔۔

سوائے ایزل میشا اور مرزان کے۔۔۔

یہ تو سو رہا ہے۔۔"مرزان نے خفگی سے کہا"

اب کیا کریں۔۔۔؟"ریان نے کہا"

اٹھادو اسے "ایزل کہتے ساتھ ہی بیڈ کی طرف بڑھی تھی"

لائٹ ہونے سے احد کی نیند میں خلل آیا تھا اس لئے اس کی نیند ٹوٹ گئی تھی۔۔۔

احد۔۔"ایزل نے اسے پکارا تھا لیکن ہالے کو ایزل کا اس کا نام لینا بالکل پسند نہیں آیا تھا۔

احد نے انکھیں کھولیں تھیں نیند سے خمار آلود انکھیں تھی ایزل کے دل نے ایک بیٹ مس کی۔

www.novelsclubb.com

ماڑا یہ کتنا پیارا ہے "آنا چہکی تھی"

مرزان کی گھوری پر چپ بھی ہوئی میرا مطلب تھا کہ پیارا الالہ ہے۔"اعلانہ نے فوراً جملہ بدلا تھا"

یہاں کیا کر رہے ہو تم سب۔۔۔۔۔"احد نے اکتائے ہوئے انداز میں کہا"

وہ سادیہ آنٹی نے بلایا ہے تمہیں۔۔۔۔!!

ایزل نے خود کی گھبراہٹ کو سمبھالتے ہوئے کہا۔

سب احد کی انکھوں سے خوف محسوس کر رہے تھے۔۔۔۔۔۔۔۔

دفعہ ہو سب یہاں سے نہیں آرہا میں۔۔۔۔

اس وقت احد کا سر درد سے پھٹ رہا تھا اور اوپر سے ان لوگوں نے اسے آدھی نیند سے اٹھا دیا تھا۔۔۔۔

احد کے ایک دفعہ کہنے سے سب کمرے سے جا چکے تھے۔۔۔

www.novelsclubb.com

چلو۔۔"مرزان نے ایزل کی طرف دیکھ کر کہا جو ابھی تک کھڑی احد کو تکنے میں مصروف تھی۔۔"

ہاں تم چلو میں آتی ہوں۔۔۔۔!

"مرزان ایک نظر احد کو دیکھ کر ایزل کو جلدی انے کا کہہ کر جا چکا تھا"

ایزل جاؤ تم بھی۔۔۔!

احد۔۔۔!!

اتنی نرم آواز کہ احد کا دل برے طریقے سے دھڑکا تھا۔۔۔۔۔

احد نے انکھوں پہ سے بازو ہٹا کر ایزل کو دیکھا۔۔۔

ایزل بے ساختہ بولی تھی۔۔

تمہاری آنکھیں بہت خوبصورت ہیں۔۔۔؛!!!!

اس بات نے احد کا دل تو دھڑکایا تھا لیکن ہر دفعہ لوگ اسکی خوبصورتی کی وجہ سے اسکی طرف مائل ہوئے تھے کوئی اسکی اندرونی خوبصورتی کو نہیں دیکھتا تھا

۔۔۔۔۔۔

جاؤ یہاں سے۔۔۔"انکھوں میں اچانک سے سرد پن اگیا تھا۔۔۔"

www.novelsclubb.com

ایزل ایک دم سے گڑ بڑا گئی۔۔۔

احد تم آ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔!!

ایزل کے الفاظ ابھی منہ میں ہی تھے کہ احد ایک دم سے دھاڑا۔۔۔۔۔!!

جاؤ۔۔۔۔۔"چہرہ بلا کا سنجیدہ تھا"

پہلی بار ایزل سے کسی نے اونچی اواز میں بات کی تھی۔۔اور یہ تو وہ شخص تھا جس سے اسے یہ امید نہیں تھی پتہ نہیں کیوں اہزل کو اس وقت بہت برا لگا تھا احد کا یہ رویہ۔۔۔

انکھوں میں ائی نمی اندر دھیکلتی باہر چلی گئی۔۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

اسکی انکھوں میں ائی نمی احد سے مخفی نہیں تھی۔۔۔۔۔

اسے اپنے اس رویے پر غصہ ایا تو سائڈ ٹیبل پر پڑا گلاس ہی اٹھا دیوار میں مارا۔۔جس کی وجہ سے اسکا ہاتھ بھی زخمی ہو چکا تھا۔۔۔۔

درد اسے اب نہیں ہوتا تھا۔۔۔ بچپن سے درد میں رہا تھا عادت ہو چکی تھی۔۔۔

لیکن یہاں تو بات احساس کی بھی پیار کی بھی پرواہ کی تھی۔۔ یہاں تو ان احساسات کا دور دور تک نام و نشان نہیں تھا۔۔۔۔۔۔

اٹھ کر واشروم گیا فریش ہو کر اپنے ہاتھ کی ڈریسنگ کی اور سادیہ بیگم کے پاس جانے کے لیے کمرے سے نکلا۔۔۔۔

وہ جانا ہی نہیں چاہتا تھا لیکن اب تو جانا بہت ضروری تھا۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

"دل کیوں کھینچا جاتا ہے اس کی طرف اے خدا

کیا اس نے بھی مجھے حاصل کرنے کی دعا مانگی ہے۔"

تم نے اس فنکنشن میں کوئی بدمزگی کی تو تمھارا وہ حال کروں گی کہ یاد کرو گے۔۔

خالہ آپ نے مجھے بلایا۔۔۔

"سادیہ بیگم جو شاذر کو وارننگ دے رہی تھی پیچھے سے آواز آنے پر مڑی۔"

www.novelsclubb.com

جاؤ تم یہاں سے اور یاد رکھنا جو کہا ہے۔

آؤ بیٹا تم تو خالہ سے ملے ہی نہیں کہاں تھا میرا بچہ۔۔۔۔

پیار بھرے لہجے میں احد کو انھوں نے کہا اور پیار کیا۔

وہ بس میں سو رہا تھا۔۔"احد نے شرمندگی چھپاتے ہوئے کہا۔۔"

یہ تمہارے ہاتھ کو کیا ہوا۔۔۔"سادیہ بیگم کی نظر ایک دم سے اسکے ہاتھ پہ پڑی۔۔"

وہ بس کچھ نہیں۔۔۔!

احد نے نظریں چرائی تھی۔۔!!!

اچھا دھیان رکھا کرو احد۔۔بیٹا۔۔سادیہ بیگم پریشان ہوئیں تھی۔۔

اچھا جاؤ آرام کرو۔۔۔مجھے لگ رہا ہے تمہیں بخار بھی ہو رہا ہے۔۔۔

جی اچھا۔۔۔!!!

www.novelsclubb.com

وہ کمرے سے نکل کر اپنے کمرے کی طرف جا رہا تھا کہ اچانک کسی سے ٹکراؤ ہوا۔۔

کیا ہوا ہے احد یار۔۔مرزان اپنا سر سہلاتے ہوئے بولا۔۔"

تیری طبیعت ٹھیک ہے۔۔۔۔!!

کیا یار ٹھیک ہوں میں سب طبیعت کا ہی پوچھے جا رہے ہیں۔۔۔۔۔!!!

وہ بہت زیادہ جھنجھلایا ہوا تھا۔۔۔اور اپنے کمرے کی طرف بڑھ گیا۔۔۔

ارے بچے کہاں ہیں صبح سے نظر نہیں آ رہے۔۔۔

دادا جان نے آسیہ بیگم سے پوچھا۔

جی دادا جان وہ سب اوپر ہیں اور سادیہ بھی اوپر گئی ہے احد سے ملنے۔۔۔

اچھا چلو کھانے پہ سب سے ملاقات کریں گے۔۔۔

جی بہتر۔۔۔!!!

www.novelsclubb.com

اچھا دادا جان یہ احد بیٹا جو ہے بہت جاموش رہتا ہے بولتا نہیں ہے کسی سے بھی۔۔۔

افتخار صاحب نے احد کو بہت نوٹ کیا تھا۔۔۔۔

دادا جان یک دم خاموش ہو گئے۔

ہاں ! افتخار بس میرا بچہ بولتا کم ہے۔اور لوگوں کو کہاں کوئی ہنستا ہوا بندہ اچھا لگتا ہے۔۔۔

یہ بھی ہے اج کل دنیا میں لوگوں کو وہ شخص بالکل اچھا نہیں لگتا جو ہنستا ہو۔۔۔

"افتخار صاحب نے بات پر گور نہیں کیا۔"

لیکن وہاں موجود ہر نفوس اس طنز کو سمجھ چکا تھا۔۔۔

اور علوینہ کو بھی بہت عجیب محسوس ہوئی تھی دادا جان کی یہ بات۔۔۔

www.novelsclubb.com

اسے تو بس احد سے فرصت نہیں۔۔۔

ہاں ! پتہ نہیں میری بہن ہو کر احد پر جان وارتی ہے۔۔

فاطمہ تم اسے سمجھاتی کیوں نہیں۔۔

بھئی اتنا سمجھایا ہے لیکن نہیں سمجھتی اسکے لئے خاص ممتا جاگ جاتی ہے اسکی۔۔۔۔

ہمم !! زینب بیگم نے سمجھتے ہوئے سر ہلایا۔۔۔

ابھی بھی گھسی ہو گی اسی کے پاس۔۔۔

www.novelsclubb.com

ڈائنگ ہال میں سب خانے پر بیٹھے تھے۔۔۔ خوشگوار ماحول تھا۔۔۔ !!

اسیہ بیگم نے احد کی غیر موجودگی کو محسوس کیا۔۔

اسی پہلے وہ بولتی داداجان نے سادیہ بیگم سے پوچھا۔۔

سادیہ احد کہاں ہیں۔۔؟

جی باباجان وہ اپنے کمرے میں ہے تھوڑا تھکا ہوا تھا اور ہاتھ پر بھی چوٹ لگی تھی تو ریسٹ کر رہا ہوگا۔۔۔۔۔

داداجان ایک دم سے پریشان ہو گئے۔۔۔

کیا ہوا میرے بچے کو۔۔۔؟؟

ابھی تو ٹھیک تھا۔۔۔۔۔۔"مرزان نے بھی فکر مندی سے سرگوشی کی"

سب فکر مند تھے سوائے فاطمہ بیگم کے۔۔۔

www.novelsclubb.com

علوینہ اور ایزل کے دماغ میں بہت سے سوال اٹھ رہے تھے۔۔۔

افتخار صاحب سب کچھ نوٹ کر رہے تھے۔۔۔۔

ایزل کی ڈسٹر بنس کو بھی وہ انکی بیٹی تھی اسکی رگ رگ سے واقف تھے وہ۔۔۔۔

±---

صبح سورج طلوع ہوا تھا۔اور ہر جگہ اپنی معمول کے مطابق زندگی رواں دواں تھی۔

اسی سب میں گاؤں کی وہ حویلی جہاں خاموشی رہا کرتی تھی اج اپنے پورے ابوتاب سے روشنیوں میں نہا رہی تھی۔۔

ہر کوئی اپنے کاموں میں مصروف تھا۔۔

معمول کے علاوہ اج سب لوگ جلدی اٹھے تھے۔کیونکہ جمعہ کے بعد نکاح رکھا گیا تھا۔سب نے جمعہ پڑھ کر نکاح کا فرائضہ سرانجام دینا تھا۔

ناشتے کے بعد اب سب نکاح کی تیاریوں میں مصروف تھے۔گارڈن میں سجاوٹ کا کام ہو گیا تھا۔لیکن خود کو سجانے کا کام ابھی رہتا تھا۔

ایزل تم کدھر ہو۔علوینہ کب سے ایزل کو آواز دے رہی تھی۔آسیہ اور زینب بیگم نے اسے کمرے میں تیار ہونے بھیجا تھا۔

جی اپیا۔۔۔!

ایزل میشا کے کمرے سے نکلی تھی۔

ذرا میرے پاس آجاؤ وہیں تیار ہو جانا مجھے گھبراہٹ ہو رہی ہے۔

اچھا میں آتی ہوں۔۔۔۔۔میشا بھی اجائے؟

ہاں لے آؤ۔۔"اس نے مسکراتے ہوئے اجازت دی تھی۔"

www.novelsclubb.com